



القرآن الحکیم

مع ترجمہ و تفسیر بیان القرآن (اختصار شدہ)
از
قلمت مولانا اشرف علی صاحب خان صاحب

تاج پبلیشنگز لمیٹڈ کراچی لاہور راولپنڈی

لَحْنُ الْقَوْلِ ۖ وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَعْمَالَكُمْ ۝۱۵ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتَّىٰ نَعْلَمَ الْمُجْتَهِدِينَ

مزدور پہچان لیں گے اور اللہ تعالیٰ تم سب کے اعمال کو جانے گا اور ہم ضرور تم سب کی آزمائش کریں گے تاکہ ہم ان لوگوں کو معلوم کر لیں

مِنْكُمْ وَالصَّادِقِينَ ۖ وَنَبْلُوا أَخْبَارَكُمْ ۝۱۶ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ

جو تم میں جہاد کرنے والے ہیں اور جو ثابت قدم ہیں وہ تمہاری حالتوں کی جانچ کر لیں گے تاکہ جو لوگ کفار بنیں اور انہوں نے اللہ

سَبِيلِ اللَّهِ وَشَاقُّوا الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَىٰ ۖ لَنْ

دست سے روکا اور رسول کی مخالفت کی بعد اس کے کہ ان کو راستہ ظاہر ہو گیا تھا یہ لوگ اللہ کو کچھ نقصان

يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا وَسَيُحِبُّ أَعْمَالَهُمْ ۝۱۷ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا

نہیں کر سکیں گے اور اللہ تعالیٰ ان کی کوششوں کو مٹائے گا اے ایمان والو اللہ کی اطاعت کرو

اللَّهُ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَلَا تُبْطِلُوا أَعْمَالَكُمْ ۝۱۸ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا

اور رسول کی اطاعت کرو اور کفار کی طرح اللہ اور رسول کی مخالفت کر کے انہوں نے اعمال کو برباد کر دیا اور انہوں نے

عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ مَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ۝۱۹ فَلَا تَهِنُوا

اللہ کے راستے سے روکا پھر وہ کافری رہ کر مر گئے خدا تعالیٰ ان کو کبھی نہ بخشنے کا وہ تمہیں ہمت مت ہارو

وَتَدْعُوا إِلَى السَّلَامِ وَأَنْتُمْ لَا عَلَوْنَ ۝۲۰ وَاللَّهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَتْرَكَكُمْ

اور سلام کی طرف مت بلاؤ کہ تم ہی غالب ہو گے اور اللہ تمہارے ساتھ ہے اور تمہارے اعمال میں

أَعْمَالَكُمْ ۝۲۱ إِنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهُمْ ۖ وَإِنْ تُؤْمِنُوا وَتَتَّقُوا يُؤْتِكُمْ

برگرمی دے گا کہ دنیا ہی تھوڑا سا کھیل ہے اور اگر تم ایمان اور تقویٰ اختیار کرو تو اللہ تم کو تمہاری

أُجُورَكُمْ وَلَا يَسْأَلَكُمْ أَمْوَالَكُمْ ۝۲۲ إِنْ يَسْأَلْكُمْ فَا فِيْكُمْ تَبَخَّلُوا وَ

اجر عطا کرے گا اور تم سے تمہارے مال طلب کرے گا اگر تم سے تمہارے مال طلب کرے پھر تمہارا اور تمہارا مال طلب کرنا ہے تو تم بخل کرنے لگو

يُخْرِجَ أَصْغَانَكُمْ ۝۲۳ هَآأَنْتُمْ هَآؤَ لَا تَدْعُونَ لِنُفُوقِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

اللہ تعالیٰ تمہاری ناگواری ظاہر کرے ہاں تم لوگ ایسے ہو کہ تم کو اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے لئے بلایا جاتا ہے

فَمِنْكُمْ مَنْ يَبْخُلُ وَمَنْ يَبْخُلْ فَإِنَّمَا يَخِلْ عَنْ نَفْسِهِ ۖ وَاللَّهُ الْغَنِيُّ

سو بعض تم میں سے غریب ہیں جو بخل کرتے ہیں اور جو شخص بخل کرتا ہے تو وہ خود اپنے سے بخل کرتا ہے اور اللہ کسی کا محتاج نہیں

وَأَنْتُمْ الْفُقَرَاءُ ۖ وَإِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُونُوا أَمْثَالَكُمْ ۝۲۴

اور تم محتاج ہو اور اگر تم روگردانی کرو گے تو خدا تعالیٰ تمہاری جگہ دوسری قوم پیدا کر دے گا پھر وہ تم جیسے نہ ہوں گے

سُورَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ فِيهَا تِسْعٌ وَعِشْرُونَ آيَةً فِي رُبْعِ رُكُوعَةٍ

سورہ فتح مدنیہ میں نازل ہوئی اس میں انیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بڑے رحم والا ہے

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا ۖ لِيُغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ

وہ بے شک تم نے آپ کو ایک کھلم کھلا فتح دی تاکہ اللہ تعالیٰ آپ کی سب اگلی بچھلی خطائیں مٹا دے اور آپ پر اپنے

فَقَدْ جَاءَ أَشْرَاطُهَا فَأَنَّى لَهُمْ إِذَا جَاءَتْهُمْ ذِكْرُهُمْ ۖ فَأَعْلَمُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ

سوا اس کی علامتیں تو آچکی ہیں وہ تو جب قیامت کے سامنے اکٹری ہوئی اس وقت انکو کچھ کہاں میسر ہوگا تو آپ اس کا یقین رکھیے کہ جو اللہ کے

إِلَّا اللَّهُ وَاسْتَغْفِرْ لَذُنُوبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۖ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ

اور کوئی قابلِ عبادت نہیں اور آپ اپنی خطا کی معافی مانگئے رہیں اور سب مسلمان مردوں اور سب مسلمان عورتوں کے لئے جی کہ اللہ تعالیٰ سے چلنے پھرنے

وَمَثُوكُمْ ۖ وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا الْوَلَا تُرْلَتُ سُورَةٌ فَإِذَا أُنْزِلَتْ سُورَةٌ

اور سب سہنے کی خبر رکھتا ہوں اور جو لوگ ایمان لائے ہیں وہ کہتے بہتے ہیں کہ کوئی دینی سورت کیوں نہ نازل ہوئی سو میں بت کوئی ممان ممان

مُحْكَمَةٌ وَذُكِرَ فِيهَا الْقِتَالُ رَأَيْتَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُنْظَرُونَ

مضمون کی سورت نازل ہوتی ہے اور (تفاسیر) اس میں جہاد کا بھی ذکر ہوتا ہے تو جن لوگوں کے دلوں میں بیماری (نفاق) ہے آپ ان لوگوں کو دیکھتے ہیں

إِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ فَأُولَئِكَ لَهُمْ طَاعَةٌ وَقَوْلُ

کہ وہ آپ کی طرف اس طرح دیکھتے ہیں جیسے کسی پر موت کی بیوشی طاری ہو سوا اصل یہ ہے کہ غریب ان کی کہنتی آئے والی ہے ان کی طاعت

مَعْرُوفٌ فَإِذَا عَزَمَ الْأَمْرُ فَلَوْ صَدَقُوا اللَّهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۖ فَهَلْ

اور بات چیت معلوم ہے کہ جب سارا کام تیار ہی ہو جائے تو اگر یہ لوگ اللہ سے سچے رہتے تو ان کے لئے بہت ہی بہتر ہوتا سوا کرتے

عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتَقَطَّعُوا أَرْحَامَكُمْ ۖ

کہا کہ کس رہو تو آیات میں کو یہ احتمال بھی ہے کہ تم دنیا میں فساد مچا دو اور آپس میں قطع قرابت کر دو

أُولَئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فَأَصَمَّهُمْ وَأَعَمَّى أَبْصَارَهُمْ ۖ أَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ

یہ وہ لوگ ہیں جن کو خدا نے اپنی رحمت سے دور کر دیا پھر ان کو بہرہ کر دیا اور ان کی آنکھوں کو اندھا کر دیا تو کیا یہ لوگ قرآن میں غور

الْقُرْآنَ أَمْ عَلَى قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا ۖ إِنَّ الَّذِينَ ارْتَدُّوا عَلَى أَدْبَارِهِمْ

نہیں کرتے یادوں پر لٹل لٹل ہی نہیں جو لوگ پشت پھر کر

مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَىٰ الشَّيْطَانُ سَوَّلَ لَهُمْ وَأَمْلَىٰ لَهُمْ ۖ

بعد اس کے کہ مہد ہا رہنمائی کو ممان معلوم ہو گیا شیطان نے ان کو بہک دیا ہے اور ان کو دُور دُور کی سوچائی ہے

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لِلَّذِينَ كَرِهُوا مَا نَزَّلَ اللَّهُ سَنُطِيعُكُمْ فِي بَعْضِ الْأَمْرِ

یہ اس سبب ہوا کہ لوگوں نے ایسے لوگوں سے جو کہ خدا کے آگے سے جتنے احکام کو ناپسند کرتے ہیں یہ کہہ کہنی باتوں میں ہم تمہارا کتنا مان لیتے

وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَسْرَارَهُمْ ۖ فَكَيْفَ إِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ يُضْرَبُونَ وَجُوهَهُمْ

اور اللہ تعالیٰ ان کے خفیہ باتیں کہنے کو خوب جانتا ہے سو ان کا کیا حال ہوگا جبکہ فرشتے ان کی جان میں کہنے لگتے اور ان کو منہوں پر اور

وَأَدْبَارَهُمْ ۖ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ اتَّبَعُوا مَا اسْتَحْطَ اللَّهُ وَكَرِهُوا رِضْوَانَهُ فَاحْبُطْ

پشتوں پر مارنے لگتے ہیں یہ اس سبب کہ جو طریقہ خدا کی ناراضی کا موجب تھا یہ اسی پر چلے اور اس کی رضا سے نفرت کیا کہ اس نے اللہ

أَعْمَىٰ لَهُمْ ۖ أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ أَنْ لَّنْ يُخْرِجَهُ اللَّهُ

نے ان کے سب اعمال کا علم کرنے کیا یہ لوگ خیال کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کبھی ان کی دلی عداوتوں کو

أَضْغَانُهُمْ ۖ وَلَوْ نَشَاءُ لَارِئْنَا كُفْرَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسَيِّئِهِمْ وَلَعَرَفْتَهُمْ فِي

ظاہر نہ کہے گا اور ہم اگر چاہتے تو آپ کو ان کا پورا پورا پتہ بتا دیتے سو آپ ان کو مجھ سے پہچان لیتے اور آپ ان کو طرزِ کھانا سے

اَسْتَكْبَرُوا اِنَّا كُلٌّ فِيْهَا اِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ۝۷۸ وَقَالَ

کہ ہم سب ہی دوزخ میں ہیں و اللہ تعالیٰ بندوں کے درمیان فیصلہ کر چکا ہے اور اس کے بعد جتنے

الَّذِيْنَ فِي النَّارِ لِيُخْزَنَهُ جَهَنَّمَ اَدْعُوْا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ

لوگ دوزخ میں ہونگے جنہم کے کوئلے فرشتوں سے (ہر خواست کے طور پر) کہیں گے کہ تم ہی اپنے پروردگار سے دعا کرو کہ کسی دن تو ہم سے

الْعَذَابِ ۝۷۹ قَالُوْا اَوْ لَمْ تَكُنْ تَاْتِيْكُمْ رُّسُلُكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا بَلٰى

عذاب بلکہ اگر وہ فرشتے کہیں گے کہ (یہ بتلاؤ) کیا تمہارے پاس تمہارے پیغمبر معجزات لے کر نہیں آتے رہے دوزخی کہیں گے کہ تو سچ

قَالُوْا فَاَدْعُوْا وَمَا دَعُوْا الْكَافِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ۝۸۰ اِنَّا لَنَنْصُرُ

فرشتے کہیں گے کہ پھر تم ہی دعا کرو اور کافروں کی دعا محض بے اثر ہے ہم اپنے پیغمبروں کی

رُّسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ۝۸۱

اور ایمان والوں کی دنیوی زندگی میں بھی مدد کرتے ہیں اور اس روز بھی جس میں کوئی دینے والا دینے والا ہے جو کمالاٹائے

يَوْمًا لَا يَنْفَعُ الظَّالِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّرَجٰتِ ۝۸۲

کچھ تھے کہ کھڑے ہونگے جس دن کہ ظالموں (یعنی کافروں) کو ان کی معذرت کچھ نفع نہ دے گی اور ان کے لیے لعنت ہوگی اور ان کے لیے اس عالم میں خیر ہی ہوگی

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوسٰى الْهُدٰى وَاَوْرَثْنَا بَنِيْ اِسْرٰءِیْلَ الْكِتٰبَ ۝۸۳

اور آپ کے قبل ہم موسیٰ کو ہدایت نامہ یعنی تورات دے چکے ہیں اور (پھر) ہم نے وہ کتاب بنی اسرائیل کو پہنچائی تھی

هُدٰى وَذِكْرٰى لِاُولٰٓئِی الْاَلْبَابِ ۝۸۴ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ

کہ وہ ہدایت اور نصیحت (کی کتاب) تھی (ہل عقل سلیم) کے لیے سو آپ صبر کیجیے بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور

اَسْتَغْفِرُ لِدُنْيٰكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْاُبْحٰرِ ۝۸۵ اِنَّ

اپنے (اس) گناہ کی (جس کو معاف کرنا یا معافی مانگنے کی اور سب سے پہلے اپنے رب کی تسبیح و تحمید کرتے رہے) اور (اور) جو لوگ

الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْ اٰیٰتِ اللّٰهِ يَغْیِرُ سُلْطٰنَ اٰتِهِمْ اِنْ فِيْ صُدُوْرِهِمْ

بلکہ کسی سند کے کہ ان کے پاس موجود ہو خدا کی آیتوں میں جھگڑے نکال دیتے ہیں ان کے دلوں میں بڑھتی

اِلَّا كِبَرُ مَا هُمْ بِبَالِغِيْهِ فَاَسْتَعِذْ بِاللّٰهِ اِنَّهُ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ۝۸۶

ای بڑائی ہے کہ وہ اس تک کہیں پہنچنے والے نہیں سو آپ اللہ کی پناہ مانگیے رہے بیشک ہی سب کچھ سننے والا سب کچھ دیکھنے والا ہے

لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلٰكِنْ اَكْثَرُ

بالیقین آسمانوں اور زمین کا (ابتداء) پیدا کرنا آدمیوں کے (دوبارہ) پیدا کرنے کی نسبت بڑا کام ہے لیکن اکثر

النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۸۷ وَمَا يَسْتَوِی الْاَعْمٰی وَالْبَصِیْرُ ۝۸۸ وَالَّذِيْنَ

آدمی (انسانی بات) نہیں سمجھتے اور بینا نا بینا اور (ایک) دیکھنے والا اور لوگ جو

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَلَا الْمُسِيْءُ ۝۸۹ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۝۹۰

ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کیے اور (دوسرے) بدکار باہم بار نہیں ہوتے تم لوگ بہت ہی کم سمجھتے ہو

اِنَّ السَّاعَةَ لَا تَیْئُرُ اِلَّا رِیْبَ فِیْهَا وَلٰكِنْ اَكْثَرُ النَّاسِ لَا

قیامت تو ضرور ہی آکر رہے گی اس کے آنے میں کسی طرح کا شک ہے ہی نہیں مگر اکثر لوگ نہیں

خَيْرُكَ مِنَ الْاُولَىٰ ۝ وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ ۝ اَلَمْ

آپ کے لیے دنیا سے بدرجہا بہتر ہے (پس وہاں آپ کو اس سے زیادہ نعمتیں ملیں گی) اور اللہ تعالیٰ آپ کو آخرت میں بکثرت نعمتیں دے گا سو آپ خوش ہو جائیں گے

يَجِدَكَ يَتِيْمًا فَاَوَىٰ ۝ وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَىٰ ۝ وَوَجَدَكَ

کیا اللہ تعالیٰ نے آپ کو یتیم نہیں پایا پھر آپ کو گمگناہ **اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو گمراہیت سے (بے خبری اور سو آپ کو شریعت کی راہ بتلادیا)** اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو

عَائِلًا فَاَغْنَىٰ ۝ فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تُقْهَرُ ۝ وَاَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرُ ۝

نماور پایا سو مالدار بنا دیا **اور آپ اس کے شکریہ میں انعام پر مستحق نہ کیجیے** اور اسل کوست جھڑکیے نہ تو شکریہ ادا ہے

وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝

اور اپنے رب کے انعامات (مکرمہ) کا تذکرہ کرتے رہنا کیجیے (یعنی زبان و قلم سے شکر بھی کیجیے)

سُوْرَةُ الْاَنْشُرِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَهِيَ ثَمَانِ اَيَاتٍ

سورہ انشراح مکہ میں نازل ہوئی (مشرع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں) اس میں آٹھ آیتیں ہیں

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝ وَوَضَعْنَا عَنكَ وِزْرَكَ ۝ الَّذِي

کیا ہم نے آپ کی خاطر آپ کا سینہ بڑھادیا **اور ہم نے آپ پر سے آپ کا بوجھ جو بوجھ آسان کر دیا** جس نے

اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ اِنْ

آپ کی کمر توڑ بھی تھی **اور ہم نے آپ کی خاطر آپ کا آواز بلند کیا** سو بے شک ہر بوجھ شکست کے ساتھ آسانی ہونے والی ہو **بیشک**

مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ اِذَا فَرَغْتَ فَانصَبْ ۝ وَاِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝

موجودہ شہادہ آسانی ہوگی **اور آپ جب تک کام سے فارغ نہ ہو جائیں تو (دوسری جگہ) مستقل غلام میں محنت کیا کیجیے** اور جو کچھ مانگنا ہو میں نے آپ کی طرف توجہ کیجیے

سُوْرَةُ الْتِيْنِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانِ اَيَاتٍ

سورہ تین مکہ میں نازل ہوئی اس میں آٹھ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مشرع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں

وَالْتِيْنِ وَالزَّيْتُوْنَ ۝ وَطُوْرٍ سَيْنِيْنَ ۝ وَهَذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ۝

قسم ہے انجیر کے درخت کی اور زیتون (کے درخت کی) اور طور سینین کی اور اس امن والے شہر مدینہ کی

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ۝ ثُمَّ رَدَدْنَاهُ اَسْفَلَ

کہ ہم نے انسان کو بہت خوبصورت سانچے میں ڈالا ہے **پھر اسے جو بڑا ہو جاتا ہے (میں) اسکو سستی کی حالت میں لوٹ کر**

سُفْلِيْنَ ۝ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ

پست نہ کر دیتے ہیں **لیکن جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے** تو ان کے لیے اس قدر ثواب ہے جو کبھی منتقلی

مَسْنُوْنٍ ۝ فَمَا يَكْذِبُكَ بَعْدَ الدِّيْنِ ۝ اَلَيْسَ اللّٰهُ

نہ ہوگا **پھر کون چیز تم کو قیامت کے بارے میں گمراہ کر رہی ہے** کیا اللہ تعالیٰ

بِاَحْكَمِ الْحَكِيْمِيْنَ ۝

سب حاکموں سے بڑھ کر حاکم نہیں ہے **فل**

الذُّكُورَ ۚ أَوْ يَزُوجُهُمْ ذُكْرًا نَاثًا وَيَجْعَلُ مِنْ يَشَاءٍ عَقِيماً إِنَّهُ

فرماتا ہے یا ان کو جمع کر دیتا ہے بیٹے بھی اور بیٹیاں بھی اور جس کو چاہے بے اولاد رکھتا ہے بیشک وہ

عَلِيمٌ قَدِيرٌ ۝۵۱ وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُكَلِّمَهُ اللَّهُ إِلَّا وَحِيًّا أَوْ مِنْ وَرَائِ

بڑا جاننے والا بڑی قدرت والا ہے۔ اور کسی بشر کی (حالت موجود میں) یہ شان نہیں کہ اللہ تعالیٰ اس سے کلام فرمادے مگر تین طریق سے یا تو

حِجَابٍ أَوْ يُرْسِلَ رَسُولًا فَيُوحِيَ بآيَاتِهِ مَا يَشَاءُ إِنَّهُ عَلَىٰ حَكِيمٍ

الہام سے یا حجاب کے باہر سے یا کسی فرشتے کو بھیجے کہ وہ خدا کے حکم سے جو خدا کو منظور ہو تمہارے پیغام پہنچا دیتا ہے وہ بڑا علیشان بڑی حکمت والا ہے

وَكَذَلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ رُوحًا مِنْ أَمْرِنَا مَا كُنْتَ تَدْرِي مَا الْكِتَابُ

اور اسی طرح ہم نے آپ کے پاس بھی وحی یعنی اپنا حکم بھیجا ہے آپ کو نہ یہ خبر تھی کہ کتاب (اللہ) کیا چیز ہے

وَلَا الْإِيمَانُ وَلَكِنْ جَعَلْنَاهُ نُورًا نَهْدِي بِهِ مَنْ نَشَاءُ مِنْ عِبَادِنَا

اور نہ یہ خبر تھی کہ ایمان (کا انتہائی کمال) کیا چیز ہے لیکن ہم نے اس قرآن کو ایک نور بنایا جس کے ذریعہ سے ہم اپنے بندوں میں سے جس کو

وَإِنَّكَ لَتَهْدِي إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝۵۲ صِرَاطَ اللَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي

چاہیں ہدایت کرتے ہیں اور اس میں کوئی شبہ نہیں کہ آپ ایک سیدھے رستے کی ہدایت کر رہے ہیں یعنی اس خدا کے رستے کی لامسی کا ہے جو کچھ

السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ إِلَّا إِلَى اللَّهِ تَصِيرُ الْأُمُورُ ۝۵۳

آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے یا در کھو سب امور اسی کی طرف رجوع ہونگے۔

سُورَةُ الزَّخْرَفِ مَكِّيَّةٌ مَقَرُّهُ تِسْعَةٌ وَتَمَّانُونَ آيَةً وَسَبْعٌ رُكُوعًا ۝

سورۃ زخرف مکہ میں نازل ہوئی اس میں نواسی آیتیں اور سات رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

بشروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بڑے رحم والے ہیں۔

حَمْدٌ ۝۱ وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ ۝۲ إِنَّا جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝۳

حکم۔ تم اس کتاب واضح کی کہ ہم نے اس کو عربی زبان کا قرآن بنایا ہے تاکہ اے عرب تمہارا سامی ہو سمجھ لو۔

وَإِنَّهُ فِي أُمِّ الْكِتَابِ لَدَيْنَا لَعَلِّي حَكِيمٌ ۝۴ أَفَنَضْرِبُ عَنْكُمْ الذِّكْرَ صَفْحًا

اور وہ ہمارے پاس لوح محفوظ میں بڑے رتبہ کی اور حکمت بھری کتاب ہے۔ وگہ کیا ہم تم سے اس نصیحت (نامہ) کو اس بات پر مٹا لیں گے

أَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِينَ ۝۵ وَكَمْ أَرْسَلْنَا مِنْ نَبِيِّ فِي الْأَوَّلِينَ ۝۶ وَ

کہ تم جدا (اطاعت) سے گزرنے والے ہو۔ وگہ اور ہم پہلے لوگوں میں بہت سے نبی بھیجتے رہے ہیں اور

مَا يَأْتِيهِمْ مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۝۷ فَاهْلَكْنَا أَشَدَّ مِنْهُمْ

ان لوگوں کے پاس کوئی نبی ایسا نہیں آیا جس کے ساتھ انہوں نے استہزاء نہ کیا ہو۔ پھر ہم نے ان لوگوں کو جو کہ ان سے زیادہ نڈر اور

بَطْشًا وَمَضَىٰ مَثَلُ الْأَوَّلِينَ ۝۸ وَلَكِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ

تھے غارت کر ڈالا اور پہلے لوگوں کی یہ حالت (اہلک و غارت کی) ہو چکی ہے۔ اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمان و زمین کس نے پیدا

وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ۝۹ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ

کیا ہے تو وہ ضرور یہی کہیں گے کہ ان کو زبردست جاننے والا (خدا) نے پیدا کیا ہے جس نے تمہارے (آدم کے) لیے زمین کو (ممثل)

كُفِّرُوا بَابِ رَبِّهِمْ وَلِقَاءَهُ فَحَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

رب کی آیتوں کا (یعنی کتب الہیہ کا) اور اس کے ملنے کا (یعنی قیامت کا) انکار کرتے ہیں سو اس لیے ان کے سارے کام غارت ہو گئے تو قیامت کے روز ہم

وَزَنَّا ۝ ذَٰلِكَ جَزَاؤُهُمْ جَهَنَّمَ بِمَا كَفَرُوا وَاتَّخَذُوا آيَتِي وَرُسُلِي هُزُوًا ۝

ان کے نیک کاموں کا اور بھی وزن قائم نہ کر سکے۔ (بلکہ ان کی منراوی ہو گئی یعنی دوزخ میں سب کے گناہوں نے کفر کی تھا اور یہ کہ میری آیتوں اور پیغمبروں کا مذاق بنایا تھا۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۝

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے ان کی مہمانی کے لیے فردوس (یعنی بہشت) کے باغ ہو گئے۔

خَالِدِينَ فِيهَا لَا يَبْغُونَ عَنْهَا حَوْلًا ۝ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مَدَادًا لِّكَلِمَاتِ

جہن میں وہ ہمیشہ رہیں گے (ندان کو کوئی ٹکڑے کا اور نہ وہ دھلے کے کہیں اور جانا چاہیں گے۔ آپ (ان) کہہ دیجئے کہ اگر میرے رب کی باتیں لکھنے کے لیے

رَبِّي لَتَفْعَلَ الْبَحْرُ قَبْلَ أَنْ تَنْفَدَ كَلِمَاتُ رَبِّي وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهِ مَدَدًا ۝ قُلْ

سمندر لکھانی ہر مہمانی (کی جگہ) ہو تو میرے رب کی باتیں ختم ہونے سے پہلے نہ ختم ہو جائیں گی اور یہ باتیں عالمین (دوس) کے لیے ہیں جس کی مثل وہ نہ لکھ سکیں گے اور نہ لکھیں گے۔

إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَىٰ أَتَمَّ إِلَهُكُمْ إِلَهُ وَاحِدٌ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا

(اور) آپ (ایلیٰ علی) کہہ دیجئے کہ میں تو تمہاری جیسا بشر ہوں میرے پاس بس یہ وحی آتی ہے کہ تمہارا مولا (یعنی ایک ہی) موجود ہے۔ سو جو شخص اپنے رب سے ملنے کی

لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا ۝

آنسو رکھے تو نیک کام کرتا رہے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے۔

سُورَةُ مَرْيَمَ يَكِيَّتُوهِي ثَمَانٍ وَتِسْعُونَ آيَةً قَسَسْتُ عَلَيْكُمْ

سورۃ مریم کہ میں نازل ہوئی اس میں اٹھانوے آیتیں اور چھ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَلَمْ يَرْوِعْ كَرَامَتِهَا وَلَمْ يَكُنْ مِنْهَا شَيْءٌ

کہ نہ شرم نہ کرنا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان رحم والے ہیں

كَلْبَعَصَ ۝ ذَكَرَ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهُ زَكَرِيَّا ۝ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ نِدَاءً

کلبعص یہ تذکرہ ہے آپ کے پروردگار کے مہربانی فرمانے کا اپنے بندہ زکریا پر۔ جب کہ انہوں نے اپنے پروردگار کو پوشیدہ طور پر

خَفِيًّا ۝ قَالَ رَبِّ إِنِّي وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّي وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا

پکلا (جس میں بیاہر عین کیا کہلے میرے پروردگار میری ہڈیاں اور جو میری کمرہ ہو گئیں اور سر میں بالوں کی سفیدی پھیل گئی

وَلَمْ أَكُنْ بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيًّا ۝ وَإِنِّي خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَرَائِي

اور اس کے قبل کسی میں آپ کا مانگنے میں اے میرے رب ناکام نہیں رہا ہوں۔ اور میں اپنے بعد اپنے رشتہ داروں کی طرف سے اندیشہ کتنا ہوں اور میری بی بی ہاتھ ہے

وَكَاثُ امْرَأَتِي عَاقِرًا فَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا ۝ يَرِثُنِي وَيَرِثُ

میرا اس عورت میں آپ کا بچہ کرنا میں نے اس سے ایک ایسا وارث یعنی بیٹا اور بچہ کہ وہ میرے علوم خاص میں میرا وارث بنے اور میرے بعد میرے خاندان کا وارث

مِنْ آلِ يَعْقُوبَ ۝ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ۝ يَزَكَرِيَّا إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ

بنے۔ و۔ اور اس کو اے میرے رب (ایسا پسندیدہ بنائے۔ و۔ اے زکریا ہم تم کو ایک فرزند کہ خوشخبری دیتے ہیں

اسْمُهُ يَحْيَىٰ لَمْ نَجْعَلْ لَهُ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ۝ قَالَ رَبِّ إِنِّي يَكُونُ

جس کا نام یحییٰ ہوگا کہ اس کے قبل ہم نے کسی کو اس کا ہم صفت نہ بنایا ہوگا و۔ زکریا نے عرض کیا کہ اے میرے رب میرے اولاد

قُلْ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا ۝ وَلَقَدْ عَهِدْنَا إِلَىٰ آدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ

يُحْدِثْ لَهُ عَزْمًا ۝ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا

إِبْلِيسَ ۝ فَقُلْنَا يَا آدَمُ إِنَّ هَذَا عَدُوٌّ لَكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا

يُخْرِجَنَّكَ مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقَى ۝ إِنَّ لَكَ أَلَّا تَجُوعَ فِيهَا وَلَا

تَعْرَى ۝ وَأَنَّكَ لَا تَظْمَأُ فِيهَا وَلَا تَصْحَى ۝ فَوَسَّوَسَ إِلَيْهِ الشَّيْطَانُ

قَالَ يَا آدَمُ هَلْ أَدُلُّكَ عَلَى شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبُلَىٰ ۝ فَأَكَلَا

مِنْهَا فَبَدَلَتْ لَهُمَا سَوَاتِهِمَا وَطَفِقَا يَخْصِفْنَ عَلَيْهِمَا مِنْ ذُرُقِ

الْجَنَّةِ ۝ وَعَصَىٰ آدَمُ رَبَّهُ فَغَوَىٰ ۝ ثُمَّ اجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَتَابَ

عَلَيْهِ وَهَدَىٰ ۝ قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيعًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ

فَأَقَايَاتِيكُمْ مِّنِّي هُدًى ۝ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقَىٰ ۝

وَمَنْ أَعْرَضَ عَن ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنْكًا وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ

الْقِيَامَةِ أَعْمًى ۝ قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِي أَعْمًى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيرًا ۝

قَالَ كَذَلِكَ أَتَتْكَ آيَاتُنَا فَنَسِيَتْهَا ۝ وَكَذَلِكَ الْيَوْمَ تُنْسَىٰ ۝ وَكَذَلِكَ

نَجْزِي مَنْ أَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْ بِآيَاتِ رَبِّهِ ۝ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَشَدُّ

وَأَبْقَىٰ ۝ أَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي

اَيْتُ لِّلْسَايِلِيْنَ ۝ اِذْ قَالُوْا لِيُوْسُفُ وَاٰخُوْهُ اَحَبُّ اِلَىٰ اٰبِيْنَا مِمَّا وَا

ان کو روک لینے اور آپ ان کا قصہ پوچھتے ہیں۔ وہ وقت قابل ذکر ہے جبکہ ان کے علاقے (بھائیوں نے) باہمی طور پر دشمنی کی کہ (بھائی بات چیت) یوسف اور ان کا (حقیقی)

نَحْنُ عَصَبَةٌ ۚ اِنَّ اَبَانَا لَفِي ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ اَقْتُلُوْا يُوْسُفَ

بھائی (زنیامین) ہم ایک طرح کے سب سے زیادہ برائے ہیں (ان کا کہنا ہے کہ ہم ایک صحت کی حالت میں) (وہی ہمارے سب سے بڑے دشمن ہیں) (یوسف کو قتل کر ڈالو)

اَوْ اَطْرَحُوْهُ اَرْضًا يَخْلُ لَكُمْ وَجْهُ اٰبِيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا مِنْ بَعْدِهِ قَوْمًا

یا ان کو کسی (دور دراز) سر زمین میں ڈال دو تو پھر تمہارے باپ کا رخ خالص تمہاری طرف ہو جائے گا قتل اور تمہارے سب کام

صٰلِحِيْنَ ۝ قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوْا يُوْسُفَ وَاَلْقُوْهُ فِيْ غِيَبَتِ

جن جاوینگے انہیں میں سے ایک کہنے والے نے کہا کہ یوسف کو قتل مت کرو اس کی صورت یہ ہے کہ ان کو کسی (مذہب کے)

الْجُبِّ يَلْتَقِطُهَا بَعْضُ السَّيَّارَةِ اِنْ كُنْتُمْ فَعٰلِيْنَ ۝ قَالُوْا يَا اَبَانَا

کنوئیں میں ڈال دو گے تاکہ ان کو کوئی راہ چلا نکال سکے جاوے (گھر لوگ) (یوسف) کرنا ہے سب سے دل کرنا ہے کہا کہ ابا

مَا لَكَ لَا تَأْمُرُنَا عَلٰى يُوْسُفَ وَاِنَّا لَهٗ لَنَصِيْحُوْنَ ۝ اَرْسَلَهُ مَعَنَا غَدًا

اس کی کیا وجہ ہے کہ یوسف کے بارے میں آپ ہمارا اقتدار نہیں کرتے حالانکہ ہم ان کے دل جان سے خیر خواہ ہیں۔ آپ ان کو کل کے روز ہمارے ساتھ

يُرْتَع وَيَلْعَبُ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝ قَالَ اِنِّىْ لَيَحْزَنُنِيْ اَنْ تَذٰهَبُوْا

رجل کو بچھے کہ ذرا وہ کھاوے کھلیں اور ہم ان کی پوری حفاظت رکھیں گے یعقوب (علیہ السلام) نے فرمایا کہ مجھ کو یہ بات تم میں (والہی) کی اس کو تم سے جاؤ

بِهٖ وَاَخَافُ اَنْ يَّأْكُلَهُ الذِّئْبُ وَاَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُوْنَ ۝ قَالُوْا لِيْنِ

اور (خوف یہ کہ) میں یہ اندیشہ کرتا ہوں کہ اس کو کوئی بھیڑ یا کھا جاوے (وہ اپنے مشاغل میں) اس سے بے خبر رہو۔ وہ بولے کہ اگر

اَكَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ عَصَبَةٌ اِنَّا اِذَا الْخٰسِرُوْنَ ۝ فَلَمَّا ذٰهَبُوْا بِهٖ

ان کو بھیڑ یا کھا جاوے اور ہم ایک جماعت کی جماعت (وجود میں) تو ہم بالکل ہی گئے گئے ہوتے۔ سو جب ان کو لے گئے

وَاجْمَعُوْا اَنْ يَّجْعَلُوْهُ فِيْ غِيَبَتِ الْجُبِّ وَاَوْحِيْنَا اِلَيْهٖ لَتَذٰبُنَّ عَنْهُمْ

اور سب سے بچھڑ غم کر لیا کہ ان کو کسی اندھیرے کنوئیں میں ڈال دیں اور ہم نے ان کے پاس بھیجی کہ تم ان کو تو نگہ یہ بات تمہارے

بِأَمْرِ هٰذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ وَجَآءُوْا اٰبَاهُمْ عِشَاءً يَّبْكُوْنَ ۝

اور وہ (انہیں کو) بھیجیں گے بھی نہیں وقت اور (اُور) وہ لوگ اپنے باپ کے پاس عشاء کے وقت اپنے بچے

قَالُوْا يَا اَبَانَا اِنَّا ذٰهَبْنَا سَبِيْقُ وَتَرَكْنَا يُوْسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَآكَلَهُ

کہنے لگے کہ ابا ہم سب تو آپس میں دوڑنے میں لگ گئے اور یوسف کو ہم نے اپنی چیز بہت کے پاس چھوڑ دیا پس (انفاق) ایک

الذِّئْبُ وَمَا اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ كُنَّا صٰدِقِيْنَ ۝ وَجَآءُوْا عَلٰى

بھیڑ یا (آیا) اور ان کو کھلا گیا۔ اور آپ تو ہمارا کہانے کو یقین کرنے لگے گو ہم کیسے ہی سچے کیوں نہ ہوں۔ اور یوسف کی قمیص پر

قَبِيْصَةٍ بِدَمٍ كٰذِبٍ ۚ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا فَصَبِرُوْا

بجھوٹ موٹ کا خون بھی لگا لگے تھے۔ یعقوب (علیہ السلام) نے فرمایا کہ تم نے اپنے دل سے ایک بات بنالی ہے۔ ک سو خیر صبر کرو

جَمِيْلٌ ۚ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعٰنُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ۝ وَجَآءَتْ سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا

جس میں شکایت کا نام نہ ہوگا۔ اور جو باتیں تم بتاتے ہو ان میں اللہ ہی مدد کرے۔ ک اور ایک قافلہ (خلا) (جو مصر کو جاتا تھا) اور انہوں نے اپنا آدمی

جس میں شکایت کا نام نہ ہوگا۔ اور جو باتیں تم بتاتے ہو ان میں اللہ ہی مدد کرے۔ ک اور ایک قافلہ (خلا) (جو مصر کو جاتا تھا) اور انہوں نے اپنا آدمی

اَخِيهِ اِذْ اَنْتُمْ جَاهِلُونَ ﴿٩٠﴾ قَالُوا عَزَّكَ لَآ اَنْتَ يُوْسُفُ قَالَ اَنَا يُوْسُفُ

بھائی کے ساتھ (برتاؤ) کیا تھا جبکہ تمہاری جماعت کا زمانہ تھا کہنے لگے کیا سچ مجھ ہی یوسف ہے انہوں نے فرمایا (ہاں) میں یوسف

وَهَذَا اَخِي قَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا اِنَّهٗ مَنْ يَّتَّقِ وَيَصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ

ہوں اور یہ (نبی امین) میرا (حقیقی) بھائی ہے ہم پر اللہ تعالیٰ نے بڑا احسان کیا (میں) واقعی جو شخص گناہوں سے بچتا ہے اور صبر کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ

لَا يُضَيِّعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٩١﴾ قَالُوا تَاللّٰهِ لَقَدْ اَشْرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَ

ایسے نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کیا کرتا وہ کہنے لگے کہ خدا کبھی نیکوں کو اللہ تعالیٰ نے ہم پر فضیلت عطا فرمائی اور

اِنْ كُنَّا لَخٰطِيٖنَ ﴿٩٢﴾ قَالَ لَا تَثْرِيبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ

بے شک ہم (اے میں) خطا دار تھے یوسف (علیہ السلام) نے فرمایا کہ تم پر آج کوئی الزام نہیں (میں) اللہ تعالیٰ تمہارا قصور معاف کرے

وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّحِيْمِيْنَ ﴿٩٣﴾ اِذْ هَبُوا بِقَبِيْضٍ هٰذَا فَالْقُوْهُ عَلٰی

اور وہ سب مردانوں کو زیادہ مہربان ہو (میں) اہم میرا یہ کرتے (بھی) لیتے جاؤ اور اس کو میرے باپ کے حصے پر ڈال دو

وَجْهٍ اَبٰی يٰٓاَتِ بِصِيْرًا وَّاَتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٩٤﴾ وَلَمَّا فَصَلَتِ

(اس سے) ان کی آنکھیں روشن ہو جاویں گی (میں) اور اپنے (باپ) گھر والوں کو ابھی ایک میرے پاس لے آؤ اور جب قافلہ

الْعِيْرُ قَالَ اَبُوْهُمْ اِنِّیْ لَاجِدُ رِيْحِ يُوْسُفَ لَوْ لَا اَنْ تُفَنِّدُوْنَ ﴿٩٥﴾

پلا تو ان کے باپ نے کہنا شروع کیا کہ اگر تم مجھ کو بڑھاپے میں سبکی باقیں کہنے والا نہ سمجھو تو ایک بات کہوں کہ مجھ کو تو یوسف کی خوشخبری ہی ہو

قَالُوا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ﴿٩٦﴾ فَلَمَّا اَنَّ جَاءَ الْبَشِيْرُ

وہاں (اے) کہنے لگے کہ خدا آپ اپنے اسی پہلے غلط خیال میں مبتلا ہیں پس جب خوشخبری لائیو الا آپ بچا تو (میں) ہی، اس نے دھڑکتے

اَلْقَاهُ عَلٰی وَجْهِهِ فَارْتَدَّ بِصِيْرًا قَالِ الْاَمَ اَقُلُّ لَكُمْ اِنِّیْ اَعْلَمُ

ان کے منہ پر لاکر ڈال دیا پس فوراً ہی ان کی آنکھیں کھل گئیں آپ نے بیٹوں سے فرمایا کہ میں نے تم سے کہا تھا کہ اللہ کی باتوں کو

مَنْ اللّٰهُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٩٧﴾ قَالُوا يَا اَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا اِنَّا كُنَّا

جتنا میں جانتا ہوں تم نہیں جانتے سب بیٹوں نے کہا کہ اے باپ ہمارے گناہوں سے بچاؤ اے ہمارے گناہوں کی وہاں سے مغفرت کیجیے

خٰطِيٖنَ ﴿٩٨﴾ قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّیْ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿٩٩﴾

ہم بیشک خطا دار تھے (میں) بقول (علیہ السلام) نے فرمایا غفر یہ کہنے لگو اپنے رب سے وہاں سے مغفرت کروں گا بے شک وہ غفور رحیم ہے (میں)

فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰی یُوْسُفَ اَوٰی اِلَیْهِ اَبُوْیْہٖ وَقَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنَّ

پھر جب تک سب یوسف کے پاس پہنچے تو انہوں نے اپنے والدین کو اپنے پاس (آئیٹھا) جگہ دی اور کہا سب مصر میں چلیے (اور)

شَاءَ اللّٰهُ اٰمِنِیْنَ ﴿١٠٠﴾ وَرَفَعَ اَبُوْیْہٖ عَلِی الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَہٗ سُجَّدًا وَ

خدا کو منظور ہے تو (ہاں) امن چین سے رہیے اور اپنے والدین کو تخت (شاہی) پر اونچا بٹھایا اور سب کے سر ٹھوکتے آگے سجدے میں گر گئے (میں)

قَالَ یٰٓاَبَتِ هٰذَا تَاوِیْلُ رُّءُیَایْ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَعَلْتُ رِبِّیْ حَقًّا

یوسف نے کہا اے میرے باپ یہ ہے مجھے خواب کی تعبیر جو پہلے زمانہ میں دکھایا تھا جس کو میرے رب نے پہنچا کر دیا

وَقَدْ اَحْسَنَ بَیِّ اِذَا اَخْرَجَنِیْ مِنَ السِّجْنِ وَجَاءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدُوِّ

اور خدا نے مجھے ساتھ احسان کیا کہ ایک تو اس نے مجھے قید سے نکالا اور دوسرا یہ کہ تم سب کو جنگل سے یہاں لایا (میں)

وَأَرَادَهُمْ فَأَذَلَّيْ دَلُوهُ ۖ قَالَ يَبْشُرِي هَذَا عِلْمٌ ۖ وَأَسْرُوهُ بَضَاعَةً ۖ وَ

یابی لائے کے واسطے یہی کہتے ہیں یہاں اس نے بنا ڈال ڈالا کہنے لگا کہ اسے بڑی خوشی کی بات ہوئی ہے اور اس کا کھانا کھانا اور ان کو ان کے تجارتی اور ان کے

اللَّهُ عَلِيمٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ۝۱۹ وَشَرُّهُ بِثَمَنِ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُودَةٍ

جیسا کہ اللہ کو ان سب کی کارگزاریاں معلوم تھیں اور یہ کہہ کر ان کو بہت ہی کم قیمت کو بیچ ڈالا یعنی گنتی کے چند درہم کے عوض

وَكَانُوا فِيهِ مِنَ الزَّاهِدِينَ ۝۲۰ وَقَالَ الَّذِي اشْتَرَاهُ مِنْ مِّصْرَ

اور وہ لوگ ۲۰ کچھ ان کے قدرواں تو تھے ہی نہیں اور جس شخص نے مصر میں ان کو خرید لیا تھا وہی عزیز مراد اس نے اپنی

لَا مَرَاتِهِ أَكْرَمَنِي مَثْوَاهُ عَسَى أَنْ يَنْفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا ۖ وَكَذَلِكَ

موسیٰ سے کہا کہ اس کو خاطر سے رکھنا کیا عجیب ہے کہ (بڑا ہو کر) ہمارے کام آوے یا ہم اس کو بیٹا بنالیں اور ہم نے اسی طرح

مَكَّنَا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ وَلِنُعَلِّمَهُ مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ ۖ

یوسف (علیہ السلام) کو اس سرزمین (مصر) میں خوب قوت دی اور اس سے سلطنت ہے اور تاکہ ہم ان کو خوابوں کی تفسیر دینا بتلا دیں

وَاللَّهُ غَالِبٌ عَلَى أَمْرِهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝۲۱ وَلَمَّا

اور اللہ تعالیٰ اپنے (جائے ہوئے) کام پر غالب (اور قادر) ہے (جو چاہے کرے) لیکن اکثر آدمی (اس بات کو) نہیں جانتے ۲۱ اور جب

بَلَغَ أَشُدَّهُ آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا ۖ وَكَذَلِكَ نُجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝۲۲

وہ اپنی جوانی کو پہنچے ہم نے ان کو حکمت اور علم عطا فرمایا اور ہم نیک لوگوں کو اسی طرح بدلادیا کرتے ہیں ۲۲

وَرَأَوْنَهُ الْقَتْلَى هُوَ فِي بَيْتِنَا عَنْ نَفْسِهِ غَلِقَتِ الْأَبْوَابُ وَقَالَتْ

اور جس عورت کے گھر میں یوسف (علیہ السلام) رہتے تھے وہ اپنے رفعتوں پر فخر کرتی اور ان سے اپنا مطلب حاصل کرنے کو ان کو پھسلانے لگی اور ان کے (مراۓ) دیکھ

هَيْتَ لَكَ ۖ قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ إِنَّهُ رَبِّي أَحْسَنَ مَثْوَايَ ۖ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ

بد کردارے اور ان ہی کہنے لگی کہ ماں تم ہی سے کہتی ہوں یوسف (علیہ السلام) نے کہا اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی اور نہیں ہے اور میں (یوسف) کو کچھ کر کے بھی طرح کھا لیتے

الظَّالِمُونَ ۝۲۳ وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَا أَنَّ رَأْبُرَهَانَ رِيبَهُ

حق (زہر) شول کو فلاح نہیں ہوا کرتی اور اس عورت کے دل میں تو ان کا خیال و غم کے درجہ میں آج بھی رہتا تھا اور ان کی اس عورت کا کچھ کو خیال نہ ہو چلا تھا اگر انہوں نے اپنا

كَذَلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوءَ وَالْفَحْشَاءَ ۚ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِينَ ۝۲۴

کو آہوں نے نہ دیکھا ہوتا تو زیادہ خیال ہو جانا محبت تھا ۲۴ اس طرح ان کو ملو یا باکرہ ملان سے منع کر دیا اور ان کو دور رکھیں ۲۴ وہ ہمارے برگزیدہ بندوں میں سے تھے

وَأَسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَیْصُہٗ مِنْ دُبُرٍ وَأَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ۖ

اور دونوں آگے پیچھے دو دروازے کی طرف دوڑے اور اس عورت نے ان کا پیچھا پیچھے سے معاذ اللہ اور دونوں نے (اتفاقاً) اس عورت کے شوہر کے پاس پہنچ گئے

قَالَتْ مَا جَزَاءُ مَنْ أَرَادَ بِأَهْلِكَ سُوءًا إِلَّا أَنْ يُسْجَنَ أَوْ عَذَابٌ

بولی کہ جو شخص میری بی بی کے ساتھ بدکاری کا ارادہ کرے اس کی سزا سجن اس کے اور کیا ہو سکتی ہے کہ وہ جیل خانہ بھیجا جائے یا اور کوئی دردناک

الِيمٌ ۝۲۵ قَالَ هِيَ رَأَدْتَنِي عَنْ نَفْسِي ۖ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ أَهْلِهَا ۖ

سزا ہو ۲۵ یوسف (علیہ السلام) نے کہا یہی مجھ سے اپنا مطلب نکالنے کو مجھ کو پھسلاتی تھی اور اس موقع پر ہم اس عورت کے خاندان میں سے ایک شخص نے شہادت دی

إِنْ كَانَ قَیْصُہٗ قَدْ مِّنْ قَبْلِ فَصَدَّقَتْ وَهُوَ مِنَ الْكَذِبِیْنَ ۝۲۶

کہ ان کا کرتہ (دیکھو) کمال سے بے گناہ ہے اگر آگے سے بے گناہ تو عورت سچی اور یہ مجھوٹے

لَا تَوَجَلْ إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ عَلِيمٍ ﴿۵۳﴾ قَالَ ابْشِرْ تَوْنِي عَلَىٰ أَنْ

آپ خائف نہ ہوں ہم آپ کو ایک فرزند کی بشارت دیتے ہیں جو براہِ عالم ہوگا۔ ابراہیمؑ کہنے لگے کہ کیا تم مجھ کو اس حالت پر (فرزند کی بشارت دیتے

مَسْنِي الْكِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُونَ ﴿۵۴﴾ قَالُوا ابْشِرْنَاكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُن مِّنَ

ہو کہ مجھ پر بڑھاپا آگیا ہے سو کس چیز کی بشارت دیتے ہو؟ وہ (فرشتے) کہنے لگے کہ ہم آپ کو امرِ باقی کی بشارت دیتے ہیں فلا سو آپ ناامید

الْقَاطِنِينَ ﴿۵۵﴾ قَالَ وَمَنْ يَقْنَطُ مِن رَّحْمَةِ رَبِّهِ إِلَّا الضَّالُّونَ ﴿۵۶﴾

نہ ہوں۔ فلا ابراہیمؑ نے فرمایا کہ بھلا اپنے رب کی رحمت سے کون ناامید ہوتا ہے بجز گمراہ۔ لوگوں کے

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿۵۷﴾ قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ

فرمانے لگے تو (برہاندار) ابراہیمؑ کو کیا ہم (فرشتے) سے اسے فرستتے فرشتوں نے کہا کہ ہم ایک قوم قوم کی طرف بھیجے گئے

مُجْرِمِينَ ﴿۵۸﴾ إِلَّا آلَ لُوطٍ إِنَّا لَنَنجُوهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿۵۹﴾ إِلَّا امْرَأَتَهُ

وہ (لوگوں کو کہتے) تم لوگو! (فرشتے) کا نشانہ۔ کہ ان سب کو بچالیں گے۔ فلا۔ بجز ان کی (یعنی لوط علیہ السلام)

قَدْ رَنَا إِنَّا هَا لَمِنَ الْغَابِرِينَ ﴿۶۰﴾ فَلَمَّا جَاءَ آلَ لُوطٍ الْمُرْسَلُونَ ﴿۶۱﴾

کی (انی بی کے) اس کی نسبت ہم نے جوڑ کر دکھا ہے کہ وہ مرد و عورتوں میں وہ جاوے گی۔ فلا۔ پھر جب وہ فرشتے (فرشتے) کے پاس آئے

قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُونَ ﴿۶۲﴾ قَالُوا بَلْ جِئْنَاكَ بِمَا كَانُوا فِيهِ يَمْتَرُونَ ﴿۶۳﴾

کہنے لگے کہ تم تو انہی آدمی معلوم ہوتے ہو انہوں نے کہا نہیں بلکہ ہم آپ کے پاس وہ چیز لے کر آئے ہیں جو میں یہ لوگ شک کیا کرتے تھے

وَأَتَيْنَاكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ﴿۶۴﴾ فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ اللَّيْلِ

اور ہم آپ کے پاس سچائی ہونے والی چیز لے کر آئے ہیں اور ہم بالکل سچے ہیں۔ سو آپ رات کے کسی حصہ میں اپنے گھر والوں کو لے کر یہاں سے چلے جائیے

وَاتَّبِعْ أَذْيَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ أَحَدٌ وَامْضُ وَاحِدٌ وَتُفَرِّقُونَ ﴿۶۵﴾

اور آپ سچے پیچھے ہر پیچھے (انہوں میں سے کوئی) پیچھا کر بھی نہ دیکھے اور جس جڑ جائے گا ہم کو حکم دیاتے اس طرف سب چلے جانا

وَقَضَيْنَا إِلَيْهِ ذَٰلِكَ الْأَمْرَ أَنَّ دَابِرَهُمْ لَئِمْ مَّقْطُوعٌ مُّصْبِحِينَ ﴿۶۶﴾

اور ہم نے لوط (علیہ السلام) کے پاس یہ حکم بھیجا کہ صبح ہوتے ان کی باطل جڑ ہی کٹ جاوے گی (یعنی باطل ہلاک ہو جاوے گی) فلا

وَجَاءَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿۶۷﴾ قَالَ إِنَّ هَٰؤُلَاءِ ضَيْفِي فَلَا

اور شہر کے لوگ خوب خوشحال کرتے ہوئے پہنچے فلا۔ لوط نے فرمایا کہ یہ لوگ میرے مہمان ہیں سو مجھ کو ضیعت

تَفْضَحُونَ ﴿۶۸﴾ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تُخْزَوْنَ ﴿۶۹﴾ قَالُوا أَوَلَمْ نُنْهَكَ عَنِ

مت کرو اور اللہ سے ڈرو اور مجھ کو رسوا نہ کرو۔ وہ کہنے لگے کہ کیا ہم آپ کو دنیا بھر کے لوگوں سے منع

الْعُلَمَاءِ ﴿۷۰﴾ قَالَ هَٰؤُلَاءِ بَنَاتِي إِنْ كُنْتُمْ فَاعِلِينَ ﴿۷۱﴾ لَعَنَّاكَ إِنَّهُمْ

نہیں کرے گے لوط نے فرمایا کہ یہ میری (ہو) بیٹیاں موجود ہیں فلا اگر تم میرا کہنا کرو { آپ کی جان کی قسم

لَفِي سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿۷۲﴾ فَآخَذَ لَهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِينَ ﴿۷۳﴾ فَجَعَلْنَا

اپنی مستی میں مدہوش تھے پس سورج نکلنے نکلنے ان کو آوازِ سخت سے آدھایا پھر ہم نے ان

عَالِيهَا سَافِلَهَا وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيلٍ ﴿۷۴﴾ إِنَّ فِي

بستیوں کا اور پرکاش تو بھیجے کر دیا اور ان لوگوں پر پتھر کے پتھر برسانا شروع کیے اس واقعہ میں

لَا يَحْطِصَنَّكُمْ سُلَيْمَنُ وَجُنُودُهُ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿١٨﴾ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا

کہیں تم کو سیلکمان اور اٹن کا لشکر بے خبری میں نہ کھل ڈالیں وں سو سیلکمان کی بات سے سسکتے ہو

مَنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ

انس پڑے اور کہنے لگے کہ سائے میرے رب مجھ کو اس پر علامت دیجیے کہ آپ کی ان ہمتوں کا شک کیا کروں جو آپ نے مجھ کو ادر میرے مال پر

وَعَلَى الْيَدَيْنِ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي

کو عطا فرمائی ہیں اور اس پر بھی حکومت دیکھی کہ میں نیک کام کیا کروں جس سے آپ خوش ہوں اور مجھ کو اپنی رحمت (فائدہ) سے اپنے (اعلیٰ درجہ کے)

عِبَادُكَ الصَّالِحِينَ ۝ وَتَقَدَّ الطَّيْرُ فَقَالَ مَا لِيَ لَا أَرَى الْهُدْهُدَ أَمْ

ایک بندہ میں داخل رکھے۔ اور ایک بار یہ قصہ مولا علیؑ نے برنڈلی کی حاضر علی تو کہہ نہ کر نہ دیکھا فرمانے لگے کہ یہ کیا بات ہے کہ میں بندہ کہ

كَانَ مِنَ الْغَاسِقِينَ ﴿٢٠﴾ لَا عَذِيبَةَ عَذَابٍ أَلَدٍ أُولَئِكَ جِزَاءُ أُولِي الْأَيْمَانِ

انہیں دیکھتا کیا کہیں ناثر ہو گیا ہے؟ میں اس کو غیر حاضری پر اس وقت سزا دوں گا یا اس کو ذبح کر ڈالوں گا یا وہ کوئی خاص حجت اور غرض غرضی

بِسُلْطَنٍ مُّبِينٍ ﴿٢١﴾ فَكَذَّبْتَ غَيْرَ بَعِيدٍ فَقَالَ أَحَطَّتْ بِهَا لَمْ تَحِطْ بِهَا وَ

کامیاب رہے مانتے ہمیشہ کرے۔ فک سو تھوڑی سی دیر میں وہ آگیا اور یہ سنا کہ لگا کہ میں ایسی بات معلوم کر کے آ جا ہوں جواب کو معلوم نہیں مگر

جَنَّتْكَ مِنْ سَيِّئَاتِنَا يٰقَيْنِ ۝ اِنِّى وَجَدْتُ امْرَاةً تَتْلٰى لَهُمْ وَاَوْتَيْتُ

اجمالی بیان اس کا یہ ہے کہ اس آج کے پاس مسیحاؑ بھائی ایک حقیقی خبر دیا ہوں۔ میں نے ایک مدت کو دیکھا کہ وہ ان لوگوں پر بادشاہی کو برپا ہے اور اس کو ملت

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَهَا عَرْشٌ عَظِيمٌ ﴿٢٣﴾ وَجَدْتَهُمَا وَقَوْمَهُمَا يَسْجُدُونَ لِلشَّمْسِ

کے لوگوں میں سے) ہر قسم کا سائناتی میسر ہے اور اس کے پاس ایک بار (اور بھی) محنت پر نہیں لے لیں کو اور اس (عورت) کی قوم کو دیکھا کہ وہ خدا کی عبادت کو چھوڑ کر آفا کی عبادت

مِنْ دُونِ اللَّهِ وَزَيْنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّ عَنْهُمُ الْعَنَافُ مِنَ السَّبِيلِ

کرے ہیں اور یہ عالمی کے ان کے (ان) اعمال (الغیر) کو ان کی طرف میں مغرب (دیکھا) ہے اور ان کو براہ (حق) سے روک رکھا ہے

فَلَهُمْ لَا يَهْتَدُونَ ﴿٢٣٧﴾ اَلَا يَسْجُدُ وَابِلًا الَّذِي يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمُوتِ
 سوره راء (حق) پر نہیں چلتے کہ اس خدا کو سجدہ نہیں کرتے کہ وہ ایسا قادر ہے کہ آسمان اور زمین کی پوشیدہ چیزوں کو اچھٹا کر اور نباتات

سودہ راہ (میں) آپر ایس ہے
 کس عدد کو مجھ میں کرے بھلا ایسا فادہ ہے کہ آسمان اور زمین کی پوری زمین و ہیروں کو زمین میں باورس اور بہانے

والارض ويعلم ما تحفون وما تعينون ﴿٢٥﴾ الله لا اله الا هو رب العرش
 اعلى من ما يعرفون

وہاں سے لے کر اب تک ہر سال کے لیے ایک ایک کتاب لکھی گئی ہے۔

عظیم ۷۷) قال سبطر اصدفوت امرنت من الکدرین اذهب بیتی
عبادت نہیں اور وہ درش غلیم کا لاک سے بے ایمان نے یہ سن کر فرمایا کہ ہم ابھی
دیکھتے ہیں کہ تو سچ کہتا دیا تجھ کو توں میں سے ہے۔ (اسحاق میرزا خط لے جا

١٠٠

اور اس کو اس کے پاس ڈال دینا۔ پھر خدا وہاں سے اہٹ جانا پھر دیکھنا کہ آپس میں کیا سوال و جواب کرتے ہیں۔ بلقیس کے لڑکھائے ہزاروں سے

البركة والبركة والبركة والبركة والبركة والبركة والبركة والبركة والبركة والبركة

[illegible]

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَشْكُرَهُ إِلَّا بِهِ ۚ إِنَّ الْآخِرَ لَخَيْرُ الْأَوَّلِ ۚ

الرحمن الرحيم (اوس کے بعد یہ کہ تم لوگ اپنی باقیس اور بے ایمانی کی حالت جن کے ساتھ علوم نبوی والہ میں میرے مقابلہ میں تکبر کرتا رہو اور مجھ پر طعن ہو کر چلاؤ)



اتَّقُوا أَفْلا تَعْقِلُونَ ﴿۱۰﴾ حَتَّىٰ إِذَا اسْتَيْسَرَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْا

اتقیا رکھتے ہیں سو کیا تم اتنا بھی نہیں سمجھتے کہ یہاں تک کہ پیغمبر (اس بات سے) مایوس ہو گئے اور ان پیغمبروں کو

اَلَهُمْ قَدْ كُذِّبُوا جَاءَهُمْ نَصْرُنَا فَنُجِّي مَنْ نَّشَاءُ وَلَا

کمان غالب ہو گی کہ ہمارے فہم نے غلطی کی ان کو ہماری مدد پہنچی ہے پھر اس عذاب سے ہم نے جس کو چاہا وہ بچا لیا ہے اور ہمارا

يُرْدُّ بِأَسْنَاءٍ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ ﴿۱۱﴾ لَقَدْ كَانَ فِي قَصَصِهِمْ

عذاب مجرم لوگوں سے نہیں ہٹتا ہے ان (انبیاء و ائمہ سابقین) کے قصہ میں

عِبْرَةٌ لِأُولَى الْأَلْبَابِ مَا كَانَ حَدِيثًا يُفْتَرَى وَلَكِنْ

سمجھو دار لوگوں کے لئے (بڑی عبرت ہے یہ قرآن جس میں یہ قصے ہیں) کوئی تو اشی ہوئی بات تو ہے نہیں کہ اس معجزت

تَصْدِيقِ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلِ كُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى

ہوتی بلکہ اس سے پہلے جو (آسمانی) کتابیں ہو چکی ہیں یہ ان کی تصدیق کرنے والی ہے اور ہر ضروری بات کی تفصیل کرنے والی ہے اور ایمان

وَرَحْمَةً لِّلْقَوْمِ الْيُؤْمِنُونَ ﴿۱۲﴾

والوں کے لئے ذریعہ ہدایت و رحمت ہے

سُورَةُ الرَّعْدِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ ثَلَاثٌ وَارْبَعُونَ آيَةً وَبِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سورۃ رعد مدینہ میں نازل ہوئی اس میں تینتالیس آیتیں اور چھ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

و شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان

الرَّحْمَنُ تِلْكَ آيَةُ الْكِتَابِ وَالَّذِي أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ الْحَقُّ وَ

الکر یہ (جو آپؐ کو آیتیں ہیں ایک بڑی کتاب (یعنی قرآن) کی اور جو کچھ آپ پر آپ کے رب کی طرف سے نازل کیا جاتا ہے وہ

لَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۱﴾ اللَّهُ الَّذِي رَفَعَ السَّمَوَاتِ بِغَيْرِ

بازل سچ ہے اور لیکن بہت سے آدمی ایمان نہیں لاتے اللہ ایسا قادر ہے کہ اس نے آسمانوں کو بدون ستون کے اونچا کھڑا

عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلًّا

کروا چنانچہ تم ان (آسمانوں) کو (اسی طرح) دیکھ رہے ہو پھر عرش پر قائم ہوا ہے اور آفتاب و مانتاب کو کام میں لگا دیا ہر ایک

يَجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَمًّى يُدَبِّرُ الْأُمُورَ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَاءِ رَبِّكُمْ

ایک وقت میں میں چلا رہا ہے وہی (اللہ) ہر کام کی تدبیر کرتا ہے اور وہ اہل کو صاف صاف بیان کرتا ہے تاکہ تم اپنے رب کے پاس جانے

تَوْقِنُونَ ﴿۲﴾ وَهُوَ الَّذِي مَدَّ الْأَرْضَ وَجَعَلَ فِيهَا رِوَاسٍ وَأَنْهَارًا

یقین کر لو اور وہ ایسا ہے کہ اس نے زمین کو پھیلا دیا اور اس (زمین) میں پہاڑ

وَمِنْ كُلِّ الشَّجَرِ جَعَلَ فِيهَا رِوَجِينَ أَشْنَيْنِ يَغْشَى الْبَيْلَ النَّهَارُ

اور اس میں ہر قسم کے پھولوں سے دو قسم کے پیدا کئے شب (کی تاریکی) سے دن (کی روشنی) کو چھپا دیتا ہے

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّلْقَوْمِ يَتَفَكَّرُونَ ﴿۳﴾ وَفِي الْأَرْضِ قِطْعٌ مُّتَبَجِّرَاتٌ

ان امور (مذکورہ) میں سوچنے والوں کے (سمجھنے کے واسطے) (توحید پر) دلائل (موجود) ہیں اور زمین میں پاس پاس (اور پھر) مختلف قطعے ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

{ ششتر ع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں }

الذُّنُوبَ إِلَّا اللَّهُ تَعَالَى وَلَمْ يُصِرُّوا عَلَى مَا فَعَلُوا وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿١٢٥﴾

اور یہ کون جو گناہوں کو بخشتا ہو۔ اور وہ تو گناہ اپنے فعل پر اصل نہیں کرتے اور وہ جانتے ہیں

أُولَٰئِكَ جَزَاءُ هُم مَّغْفِرَةٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَجِدَتْ تَجْرِي مِّن تَحْتِهَا

ان لوگوں کی جزا بخشش ہے ان کے رب کی طرف سے اور باغ ہیں کہ ان کے بیج سے

الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ وَنِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ ﴿١٢٦﴾ قَدْ خَلَتْ مِنْ

نہریں جلتی ہو گئی یہ ہمیشہ ہمیشہ ہی مر رہی ہیں گے اور یہ اچھا حق اللہ ہے جو ان کام کر رہی ہوں گا

قَبْلِكُمْ سُنَنٌ فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

گزشتہ صفحے ہیں۔ تو تم روئے زمین پر چلو پھرو اور دیکھو کہ کوکڑا خرما ختم کیا ہے۔

الْمُكَذِّبِينَ ﴿١٣٠﴾ هَذَا بَيَانٌ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَمَوْعِظَةٌ لِلْمُتَّقِينَ ﴿١٣١﴾

کیسا ہوا۔ یہ بہان کافی ہے تمام لوگوں کے لیے اور بہت اچھوت ہے خاص خدا سے دُنیوالوں کے لیے

وَلَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزِنُوا وَأَنْتُمْ الْأَعْلَوْنَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٢٥﴾

اولم بہت تارو اور لچ مت کرو اور غالب تم ہی رہو گے اگر تم لوگ مومن رہے

إِنْ يَمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِثْلُهُ وَتِلْكَ الْأَيَّامُ

ارم کو روم سے جاوے روم روم کو بھی ایسا ہی روم پہنچ چکا ہے اور ہم ان ایس کو

نَدَّوْلَهَا بَيْنَ النَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ

ان لوگوں کے دھیان اور سیر سے رہ کر ہے اور نامہ اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو جان میوے اہم ہیں سے بعضوں کو

شَهِدَاءُ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ﴿١٣٠﴾ وَلِيُمَحِّصَ اللَّهُ الَّذِينَ

سید مجاہد احمد اور اس کے ساتھیوں نے جنت میں رہنے والے مسلمانوں کو بتایا کہ انہیں اپنے آپ کو محفوظ رکھنا ہے۔

اٰمَنُوْا وَيَسٰمِكُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧١﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوْا الْجَنَّةَ وَلَمْ

ان کا نام یہ ہیں ان کے ہوتے

يَعْلَمُ اللَّهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنْكُمْ وَيَعْلَمُ الصَّابِرِينَ ﴿١٠٦﴾ وَلَقَدْ كُنْتُمْ

اور زمانہ خود بخود ثابت ہوا ہے

تَمُنُّونَ الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَلْقَوْهُ فَقَدْ رَآيْتُمُوهُ وَأَنْتُمْ
 مَرِنَ كَلِّ تَنَافَرُ رَافِعُ تَحِيَّ

سورۃ النور

تَنْظُرُونَ ﴿٣٢﴾ وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ -
 تمہا اور محمدؐ نورسے رسول ہی تو ہیں آپ سے پہلے اور بھی بہت رسولؐ گزر چکے ہیں۔

١٢٠

افان مَاتَ اَوْ قَتِلَ اَنْقَلَبْتُمْ عَلٰى اَعْقَابِكُمْ وَمَنْ يَنْقَلِبْ عَلٰى
سُوْرَاكُم مَّا كَانَتْ اَعْقَابُكُمْ لِيُجَادِلَكُمْ فِي الْاٰيٰتِ الْحَقِّ اَوْ يُكَذِّبُهَا فَاُولٰٓئِكَ
سَوَّاهُكُمْ عَلَيْهِمْ كَقَوْمٍ فَاٰتٰىهُمْ اَلْاٰلَافَ مَرَّةً ۝۱۰۸

(Faint handwritten notes at the bottom of the page)

عَقِيدِيہٗ فَلَنْ يَضُرَّ اللَّهَ شَيْئًا وَسَيَجْزِي اللَّهُ الشَّاكِرِينَ ﴿۱۴۳﴾ وما
جاوے گا۔ تو خدا تعالیٰ کا کوئی نقصان نہ کرے گا اور خدا تعالیٰ ہر کسی کی غرض دے گا جس نے اس کو گواہی کوئل اور کسی شخص

1882

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَ

اور (وہ) نفع جو طاعت و نیکیاں ہے اس کا بیان یہ ہوگا (جو لوگ ایمان لاتے ہیں اور نیک کام کرتے ہیں ہم ان کے گناہ ان سے دور کر دیں گے اور

لَنَجْزِيَنَّهُمْ أَحْسَنَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ

ان کو ان کے (ان) اعمال ایمان و اعمال صالحہ کا (استحقاق ہی) زیادہ اچھا بدلہ دینگے (اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ

بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ۖ وَإِنْ جَاهَدَكَ لِتُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ

کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا حکم دیا ہے اور اگر وہ دونوں تجھ پر سہاوت کا زور دالیں کہ تو ایسی چیز کو میرا شریک ٹھہرائے جس کی کوئی دلیل میرے پاس نہیں

فَلَا تَطْعُمَهَا إِلَىٰ مَرْجِعِكُمْ فَأُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

تو تو ان کا کھانا نہ ماننا تم صوب کو میرے ہی پاس لوٹ کر آنا ہی مومن تم کو تمہارے سب کام (نیک عمل یا بد) جتنا دلوں گا (اور

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّالِحِينَ ۝

اور تم میں) جو لوگ ایمان لاتے ہوں گے اور نیک عمل کئے ہونگے ہم ان کو نیک بندوں (کے درجہ) میں (کر بہشت ہی) داخل کر دینگے اور

مِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ فَإِذَا أُوذِيَ فِي اللَّهِ جَعَلَ فِتْنَةً

بعض آدمی ایسے بھی ہیں جو کہہ دیتے ہیں کہ ہم اللہ پر ایمان لاتے ہیں مگر جب ان کو راہ خدا میں کچھ تکلیف پہنچائی جاتی ہے تو لوگوں کی ایذا رسانی کو ایسا

النَّاسِ كَعَذَابِ اللَّهِ وَلَئِنْ جَاءَ نَصْرٌ مِّنْ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ إِنَّا

(ظلم) سمجھ جاتے ہیں جیسے خدا کا عذاب (اور اگر آجی) کوئی مدد (مسلمانوں کی) آپ کے رب کی طرف سے آتی ہے تو اس وقت کہتے ہیں

كُنَّا مَعَكُمْ أَوْ لَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِمَا فِي صُدُورِ الْعَالَمِينَ ۝

کہ ہم تو (دین و عقیدے میں) تمہارے ساتھ تھے کیا اللہ تعالیٰ کو دنیا جہاں والوں کے دلوں کی باتیں معلوم نہیں ہیں اور

لَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنَافِقِينَ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ

یہ واقعات اس لئے ہوتے رہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو معلوم کر کے دیکھے گا اور منافقوں کو بھی معلوم کر کے دیکھے گا اور کفار مسلمانوں کے

كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا اتَّبِعُوا سَبِيلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطِيئَتَكُمْ وَمَا

کہتے ہیں کہ تم (دین میں) ہماری راہ پر چلو اور (قیامت میں) تمہارے گناہ ہم سے ذمہ (حالات) تمہارے یہ

هُمْ بِحُجُلَيْنِ مِّنْ خَطِيئَتِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ۚ إِنَّهُمْ لَكَذِبُونَ ۝

لوگ ان کے گناہوں میں تو ذرا بھی نہیں لے سکتے یہ بالکل جھوٹ بک رہے ہیں اور (اللہ یہ دیکھ گا کہ)

لَيَحْمِلُنَّ أَثْقَالَهُمْ وَأَثْقَالًا مَّعَ أَثْقَالِهِمْ وَلَيَسْئَلُنَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

یہ لوگ اپنے گناہ اپنے اوپر لادے ہونگے اور اپنے گناہوں کے ساتھ کچھ گناہ اور۔ اور یہ لوگ جیسی جیسی جھوٹی باتیں بتاتے تھے قیامت میں

عَمَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۝ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَلَبِثَ

انہی بائیس برس (اور پھر سزا) ضرور ہوگی (اور ہم نے نوح (علیہ السلام) کو ان کی قوم کی طرف (تنبیہ) کیا (جیسا سو وہ ان میں بچا جس سال کم

فِيهِمْ أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا خَمْسِينَ عَامًا فَأَخَذَهُمُ الطُّوفَانُ وَ

ایک ہزار برس رہے (اور قوم کو سمجھاتے رہے) پھر (جہاں پر بھی وہ باز نہ آئے تو) ان کو طوفان نے (آدھا) کر دیا اور

هُمْ ظَالِمُونَ ۝ فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَصْحَابَ السَّفِينَةِ وَجَعَلْنَاهَا آيَةً لِلْعَالَمِينَ ۝

وہ بڑے ظالم لوگ تھے (اور ہم نے ان کو اور کشتی والوں کو بچا لیا اور اس امر کو تمام جہان والوں کے لئے موجب عبرت بنایا

الَّتِي كُنْتَ عَلَيْهَا إِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَتَّبِعُ الرَّسُولَ مِمَّنْ يَنْقَلِبُ عَلَى

وہ تو بعض اس صلیحت کے لئے تھا کہ ہم کو معلوم ہو جائے کہ کون تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اتباع اختیار کرتا ہے اور کون پیچھے کر

عَقِبَهُ ۚ وَإِنْ كَانَتْ لَكَبِيرَةٌ إِلَّا عَلَى الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ ۚ وََمَا كَانَ اللَّهُ

ہے۔ اور یہ فرقہ کا بدلنا منہوت لوگوں پر، ہوا بڑا اذیتناک (اگرچہ لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے ہدایت فرمائی ہے اور اللہ تعالیٰ ایسے نہیں ہیں کہ

لِيُضَيِّعَ إِيْمَانَكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ ﴿۳۶﴾ قَدْ نَرَى

تمہارے ایمان کو ضائع اور ناقص کر دیں اور وہی اللہ تعالیٰ تو ایسے لوگوں پر بہت ہی شفیق (اور مہربان ہیں۔ ف ہم آپ کے منہ کا دیہ) بار بار

تَقَلُّبُ وَجْهَكَ فِي السَّمَاءِ فَلَنُكَلِّبَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا فَوَلِّ وَجْهَكَ

آسمان کی طرف اتنا دیکھ رہے ہیں اس لیے ہم آپ کو اسی قبلہ کی طرف متوجہ کر دیں گے جس کے آپ کی مرضی ہے اور پھر اپنا چہرہ نمازیں مسجد حرام اکبرہ کی طرف

شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ ۚ

کیا کیجئے۔ اور تم سب لوگ جہاں کہیں بھی موجود ہو اپنے چہروں کو اسی مسجد حرام کی طرف کیا کرو اور یہ

إِنَّ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ ۚ وَاللَّهُ بِغَافِلٍ

اہل کتاب بھی یقیناً جانتے ہیں کہ یہ حکم یا نکل ٹھیک ہے اور ان کے پروردگار ہی کی طرف سے ہے اور اللہ تعالیٰ انہی ان کا رہی تو

عَمَّا يَعْمَلُونَ ﴿۳۷﴾ وَلَئِنْ آتَيْتَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ بِكُلِّ آيَةٍ مَا تَتَّبِعُوا

کچھ بے خبر نہیں ہیں اور اگر آپ ان اہل کتاب کے سامنے تمام (دنیا بھر کی) دسیلیں پیش کر دیں جب بھی یہ دیکھی آپ کے قبلہ کو قبول

قِبْلَتَكَ ۚ وَمَا أَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتِهِمْ ۚ وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ ۚ

نہ کریں اور آپ بھی ان کے قبلہ کو قبول نہیں کر سکتے (پھر منافقت کی کیا صورت) اور ان کا کوئی فرق بھی دوسرے فرقہ کے قبلہ کو قبول نہیں کرتا

وَلَئِنْ أَتَيْتَ أَهْوَاءَهُمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ إِنَّكَ إِذًا لَمِنَ

اور اگر آپ ان کے ان انسانی خیالات کو اختیار کر لیں اور وہ بھی آپ کے پاس علم (وحی) آئے پیچھے تو یقیناً آپ انہوں (اللہ) ظالموں میں شمار

الظَّالِمِينَ ﴿۳۸﴾ الَّذِينَ اتَّبَعَهُمْ الْكِتَابُ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ آبَاءَهُمْ ۚ

ہوئے گئیں۔ جن لوگوں کو ہم نے کتاب (توراة و انجیل و قرآن) دی ہے وہ لوگ میرا اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسا پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں

إِنَّ فَرِيقًا مِنْهُمْ لَيَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۳۹﴾ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا

اور بعض ان میں سے امر واقعی کا باوجودیکہ خوب جانتے ہیں (مگر انکار کرتے ہیں) اے ملائکہ یہ امر تو حق میں جاننا ہے ثابت ہو چکا ہے سو ہرگز

تَكُونَنَّ مِنَ الْمُنْتَرِينَ ۚ وَلِكُلٍّ وُجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيهَا ۚ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ

شک و شبہ لاینبوا ان میں لا شمارانہ ہونا اور ہر شخص (وحی) منصب کے واسطے ایک ایک قبلہ ہا ہے جس کی طرف وہ (عجالت میں) منہ کرنا چاہتے ہوں تو تم نیک

أَيُّنَ مَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمْ اللَّهُ جَمِيعًا ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۴۰﴾

کاموں میں ملکا ہو کر وہ تم خواہ کہیں ہو گئے (لیکن) اللہ تعالیٰ تم سب کو حاکم کر دینگے۔ ہر امر پر میری قدرت رکھتے ہیں

وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَإِنَّهُ لَلْحَقُّ

اور جس جگہ سے بھی (کہیں سفر میں) آپ باہر جاویں تو (بھی) اپنا چہرہ (نمازیں مسجد حرام یعنی مکہ کی طرف رکھا کیجئے۔ اور یہ حکم عام قبلہ کی) اصل حق ہے

مِنْ رَبِّكَ ۚ وَاللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۴۱﴾ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ

(اور) آپ کے پروردگار کی طرف ہے اور اللہ تعالیٰ تمہارے لئے کئے ہوئے کاموں کی مسدد ہے خبر نہیں اور (مکر رکھا جاتا ہے کہ آپ جس جگہ بھی سفر میں باہر جاویں اپنا

وقف الزم وقف بطل

وقف النبی
وقف النبی
وقف النبی

العقَاب ۲۵) وَ اذْكُرُوا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيلٌ مُّسْتَضْعَفُونَ فِي الْاَرْضِ

مزا دینے والے ہیں اور اس حالت کو یاد کرو جب کہ تم قلیل تھے مں سر زمین میں کمزور و شمار کیے جاتے تھے

تَخَافُونَ اَنْ يَّتَخَفَكُمُ النَّاسُ فَاُولَئِكَمُ بِبَصَرِهِ

اس اندیشہ میں رہتے تھے کہ تم کو مخالف لوگ نوج کمسوٹ لیں (سوالیسی حالت میں) اللہ نے تم کو (دیکھنے میں) اپنے کو جگہ دی اور تم کو اپنی نصرت سے

وَرَزَقَكُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۲۶) يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

قوت دی اور تم کو نفیس چیزیں عطا فرمائیں تاکہ تم شکر کرو اسے ایمان والو

لَا تَخَوْنَا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ وَتَخَوْنُوْا اٰمَنِيَّتَكُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۲۷)

تم اللہ اور رسول کے حقوق میں غلط مت ڈالو اور اپنی قابل حفاظت چیزوں میں غلط مت ڈالو۔ اور تم تو اس کا (ضرر ہونا) جانتے ہو۔

وَاعْلَمُوْا اَنْبَاْ اَمْوَالِكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فَتَنَةٌ ۲۸) وَاَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهُ

اور تم اس بات کو جان رکھو کہ تمہارے اموال اور تمہاری اولاد ایک امتحان کی چیز ہے اور اس بات کو بھی جان رکھو کہ اللہ تعالیٰ کے پاس

اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۲۹) يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ

بڑا بھاری اجر (موجود) ہے۔ اسے ایمان والو اگر تم اللہ سے ڈرتے رہو گے تو اللہ تعالیٰ تم کو ایک نیک صلی کی چیز

فُرْقَانًا وَّيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ

دے گا اور تم سے تمہارے گناہ دور کرے گا اور تم کو بخشدے گا اور اللہ تعالیٰ بڑے فضل

الْعَظِيْمِ ۳۰) وَاِذْ يَنْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيُثَبِّتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ

والا ہے۔ اور اس واقعہ کا بھی ذکر کیجئے جب کہ کافروں نے آپ کی نسبت (بڑی بڑی) تدبیریں سوچ لی تھیں کہ یا آپ کو قید کر لیں یا آپ کو قتل کر دیں

اَوْ يُخْرِجُوْكَ ۳۱) وَيَنْكُرُوْنَ وَيَكْفُرُوْنَ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمَكْرِئِيْنَ ۳۲)

یا آپ کو خارج وطن کر دیں۔ اور وہ تو اپنی تدبیریں کر رہے تھے اور اللہ ایمان اپنی تدبیر کر رہے تھے اور سب سے زیادہ حکم تدبیر والا اللہ ہے

وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَاءُ لَقُلْنَا مِثْلَ

اور جب ان کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے سنی لیا اور اگر ہم ارادہ کریں تو اس کی برابر ہم بھی

هٰذَا اِنْ هٰذَا اِلَّا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۳۳) وَاِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ

کہہ لادیں یہ تو کچھ بھی نہیں صرف بے سند باتیں ہیں جہلوں کے منقول علی آری ہیں۔ اور جب کہ ان لوگوں نے کہا کہ اسے اللہ اگر

كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا حَجَارَةً مِّنَ السَّمَاءِ

یہ (آں) آپ کی طرف سے واقعی ہے تو ہم پر آسمان سے پتھر برسائے

اَوْ اَنْتُنَا بِعَذَابِ اِلٰهِمْ ۳۴) وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ

یا ہم پر کوئی (اور) درخاک عذاب واضح کر دیجئے۔ اور اللہ تعالیٰ ایسا نہ کرے کہ ان میں آپ کے ہوتے ہوئے ان کو ایسا عذاب دیں

وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ۳۵) وَمَا لَهُمْ اِلَّا

اور نیز (اللہ تعالیٰ ان کو ایسا عذاب نہ دے جس حالت میں کہ وہ استغفار بھی کرتے رہتے ہیں اور نیز ان کا کیا استحقاق ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو ایسا عذاب

يُعَذِّبُهُمُ اللّٰهُ وَهُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُوْا

ممنوعی (بھی نہ دے مالا کہ وہ لوگ مسلمانوں کو مسجد حرام سے روکتے ہیں مں مالا کہ وہ لوگ اس مسجد کے متولی (یعنی کے بھی

دُونِ اللَّهِ إِنَّمَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كَافِرِينَ ﴿٢٠﴾ قِيلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ فَلَمَّا رَأَتْهُ

نے جس کی اس کو حادث تھی اور کہ کھاتا اور وہ حادث اسنے پر لگی تھی کہ وہ کافر قوم میں کی نفی بقیاس کیا گیا کہ اس محل میں داخل ہو وہ جہیزا میں جو مریا یا توتی

حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَكَشَفَتْ عَنْ سَاقِيهَا قَالِ إِنَّهُ صَرْحٌ مُتْرَدٌّ مِنْ قَوَارِيرِ

اس کا محسوس دیکھا تو اس کو بانی سے بجا ہوا سمجھا اور اس کے اندر گھسنے کے لیے باغی دونوں بندہ مال حملوں میں اس وقت پہلے ہی نے فرمایا کہ یہ تو ایک محل جو شیشوں

قَالَتْ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي وَأَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمِينَ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٢١﴾ وَ

اس وقت آپس میں کہیں گئیں کہ اسے میرے پروردگار میں غلاب تک پہنچے نفس پر ظلم کیا تھا کہ شرک میں مبتلا تھی اور سب سیدوں کے ساتھ اپنی لگے لڑتے ہوئے کہہ کر کہا کہ میں نے اپنے

لَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَى ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا أَنْ اعْبُدُوا اللَّهَ فَإِذَا هُمْ فَرِيقَانِ

ہم نے (قوم) ثمود کے پاس ان کے (بڑا بڑی کے) بھائی صالح کو (پیغمبر بنا کر بھیجا یہ بتانا کہ اس کا کہ تم اللہ کی عبادت کرو۔ سوچا کہ ان میں دو فریق ہو گئے جو درجہ

يَخْتَصِمُونَ ﴿٢٢﴾ قَالَ يَقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُونَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ لَوْ لَا

ہستے ہیں (ہم) جھگڑانے کے لیے صالح نے فرمایا اسے بھائی تو تم ایک کام اپنی کرب و ایمان سے پہلے عذاب کو قبول جلدی مانگتے ہو تم لوگ

تَسْتَغْفِرُونَ اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿٢٣﴾ قَالُوا أَظْهَرْنَا بِكَ وَبَيْنَ مَعَكَ قَالِ

اللہ کے سامنے (کفر سے) معافی کیوں نہیں چاہتے جس سے تو تم ہو کہ تم پر رحم کیا جاوے اور اسے بھی عذاب سے محفوظ ہو اور وہ کہہ گئے کہ تم تو تم کو اور تم کو اس سے اور ان کو اس سے

ظَهَرَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُونَ ﴿٢٤﴾ وَكَانَ فِي الْمَدِينَةِ تِسْعَةُ

صالح نے (جواب میں) فرمایا کہ تم بڑی (اس) غرور سے کہ سب اللہ کے علم میں پہنچے بلکہ وہ لوگ ہو کہ اس کفر کی بدولت عذاب میں مبتلا ہو گئے اور کفر کے غرور سے اس جہتی میں لو

رَهْطٍ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ ﴿٢٥﴾ قَالُوا نَقَاسُمُوكَ بِاللَّهِ لَنُبَيِّتَنَّهُ

شخص تھے جو سرزمین میں (اپنی جہتی سے) باہر تک بھی (نہ) لے کر آئے تھے اور ان (مصلح) نہ کرتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ آپس میں سب اس پر اللہ کا قسم کھا کر کہہ

وَأَهْلَهُ ثُمَّ لَنَقُولَنَّ لِوَلِيِّهِ مَا شَهِدْنَا مَعَكَ أَهْلَهُ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ﴿٢٦﴾

کے وقت صالح اور ان کے متعلقین یعنی اپنی اولوں (کو) فریاد کیا اور وقت تقبیحی ہم ان کا ارث سے کہہ دینے کہ ہم ان کے متعلقین کے (خود اپنے) اپنے بڑے میں اور وہی تھے اور وہی تھے

وَمَكْرًا وَمَكْرًا أَوْ مَكَرًا مَكْرًا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٢٧﴾ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ

لہ (دیکھو کہ) انہوں نے ایک خیفہ تدبیر کی اور ایک خیفہ تدبیر میں نے کی اور اس تدبیر کی ان کو خبر بھی نہ ہوئی **سورہ کہیں ان کی منکرات کا کیا**

عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ أَنَا دُفِرْنَاهُمْ وَقَوْمُهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٢٨﴾ فَبَلَكَ بَيوتهم خَاوِيَةً بِمَا

انہما ہوا کہ یہ نشان کو داخل حق ذکر اور انہما ان کی قوم کو سب کو آسمانی عذاب سے غارت کر دیا۔ سو حال کے گھر میں جو دران ٹپ سے ان کے گھر

ظَلَمُوا إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿٢٩﴾ وَأَنْبَحِينَ الَّذِينَ آمَنُوا وَ

کے سب سے بڑا اس (واقعہ) میں بڑی عبرت ہے دانشمندوں کے لیے اور ہم نے ایمانی اور غوثی دونوں کو

كَانُوا يَتَّقُونَ ﴿٣٠﴾ وَلَوْ طَرَأَ ذَقَالٍ لِّقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ وَأَنْتُمْ تُبْصِرُونَ

نہات دی اور ہم نے لوہا (مصلح) کو بھیجا تھا جبکہ انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کہ کیا تم جیانی لا کر کرتے ہو حالانکہ سمجھا رہے ہو۔ **سورہ**

إِنِّي لَأَتَاؤُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُونِ النِّسَاءِ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ تُجَاهِلُونَ ﴿٣١﴾

کہا تم کہ تم لوگ شہوت رانی کرتے ہو عورتوں کو چھو کر اور اس کی مٹائی میں کوئی شہوتیں بلکہ اس بیہوشی میں تم جہل کر رہے

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا أَخْرِجُوا آلَ لُوطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ

سو (اس فقرہ کا) ان کی قوم سے کوئی مقول (جواب نہیں دیا) بجز اس کے کہ آپس میں کہنے لگے کہ لوگ کے لوگوں کو تم اپنی جہتی سے نکال دو۔

٢٠

بِمَا تَأْكُلُونَ وَمَا تَدْخُرُونَ فِي بُيُوتِكُمْ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً

جو کچھ اپنے گھروں میں کھا کر لاتے ہو اور جو کچھ آتے ہو

لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيِّ مِنَ التَّوْرَةِ

تم لوگوں کے لیے اگر تم ایمان لانا چاہو اور میں اس طوع پر آیا ہوں کہ تصدیق کرتا ہوں اس کتاب کی جو مجھ سے پہلے تمہاری اور ان کی

وَلَا حِلَّ لَكُمْ بِعُضِّ الذِّمِّيِّ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ وَجِثَّتُمْ بآيَةِ مِّنْ

اور اس لیے آیا ہوں کہ تم لوگوں کے واسطے یعنی ایسی چیزیں حلال کروں جو تم پر حرام کر دی گئی تھیں اور میں تمہارے پاس نبیل و نبوت سے کھانے پر آیا ہوں

رَبِّكُمْ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ۝ إِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ

تمہارے رب کے پاس جو سوچو تم لوگوں کے واسطے تمہارے رب اور میرے رب کے واسطے

هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ۝ فَلَمَّا أَحَسَّ عِيسَىٰ مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ

یہ سب یہ ہے راہ راست سو جب حضرت عیسیٰ (علیہ السلام) نے ان سے انکار دیکھا تو آپ نے فرمایا

مَنْ أَنْصَارِي إِلَى اللَّهِ قَالَ الْخَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنْصَارُ اللَّهِ

کوئی ایسے کوئی بھی ہیں جو میرے دو گھر ہو جاویں اللہ کے واسطے خوار ہیں بولے کہ ہم ہیں اللہ کے دین کے

أَمَّا بِاللَّهِ وَاشْهَدْ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ۝ رَبَّنَا أَمَّا بِمَا أَنْزَلْتَ

ہم اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے اور آپ اس کے گواہ رہیں کہ ہم فرما رہے ہیں اسے ہمارے رب ہم ایمان لائے ان چیزوں (یعنی تمہارا) پر جو انہیں نازل فرمائی

وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ۝ وَمَكْرُوهًا وَمَكْرَ اللَّهُ

اور پیروی اختیار کی ہم نے ان (رسول) کی سوچم کو ان لوگوں کے ساتھ لکھ دیجئے جو تصدیق کرتے ہیں اور ان لوگوں نے خفیہ تدبیر کی اور اللہ تعالیٰ نے غیب تدبیر فرمائی

وَاللَّهُ خَيْرُ الْمُنْكَرِينَ ۝ إِذْ قَالَ اللَّهُ لِيَعْقُوبَ إِنِّي جَاعِلُكَ

اور اللہ تدبیر میں بہتر مکر والوں سے اچھے ہیں وہ جب کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اسے عیسیٰ (کچھ غم نہ کرو) بیشک میں تم کو وفات دینے والا ہوں اور فی الحال

رَافِعُكَ إِلَىٰ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَجَاعِلُ الَّذِينَ

میں تم کو اعلیٰ مرتبہ پر لے گا اور تم کو ان لوگوں سے پاک کرنے والا ہوں جو منکر ہیں وہ اور جو لوگ تمہارا کہنا سننے والے ہیں ان کو

اتَّبِعُوكَ فَوْقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ثُمَّ إِلَىٰ مَرْجِعِكُمْ

خائب رکھنے والا ہوں ان لوگوں پر جو کہ تمہارے منکر ہیں اور قیامت تک وہ پھر میری طرف ہوں گی سب کی واپسی

فَأَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ۝ فَاَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا

سو میں تمہارے درمیان (دلی) فیصلہ کروں گا ان امور میں جن میں تم باہم اختلاف کرتے تھے تفصیل (فیصلہ) یہ ہے کہ جو لوگ ان مخلوق کو نہ مانیں

فَاعَذِّبْهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَا لَهُمْ مِّنْ

کافرتھے سوال کو سخت سزا دوں گا دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی اور ان لوگوں کا

نَصِيرِينَ ۝ وَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ

ماحول و طرفدار نہ ہوں گا اور جو لوگ مومن تھے اور انہوں نے نیک کام کیے تھے سوال کو اللہ تعالیٰ ان کے ایمان اور نیک کام

وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ۝ ذَلِكَ نَتْلُوهُ عَلَيْكَ مِنَ الْآيَاتِ وَالذِّكْرِ

وہاں دیکھو اور اللہ تعالیٰ محبت نہیں رکھتے ظالم کرنے والوں سے یہ ہم تم کو بڑھ چڑھ کر سناتے ہیں جو مخلوق آپ کے (وہاں نصرت) کے جو اور نبی و حکمت آمیز

وَالذِّكْرِ

وہاں دیکھو اور اللہ تعالیٰ محبت نہیں رکھتے ظالم کرنے والوں سے یہ ہم تم کو بڑھ چڑھ کر سناتے ہیں جو مخلوق آپ کے (وہاں نصرت) کے جو اور نبی و حکمت آمیز

الشَّاهِدِينَ

الْيَمَانِ ۝ الَّذِينَ يَتَّخِذُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ

منا ہے جن کی یہ حالت ہے کہ کافروں کو دوست بناتے ہیں مسلمانوں کو چھوڑ کر

اَيَّبَتُّغُونَ عَنْهُمْ الْعِزَّةَ فَإِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا ۝ وَقَدْ نَزَّلَ

کیا ان کے پاس معزز رہنا چاہتے ہیں سو اعزاز تو سارا خدا کے قبضہ میں ہے و اور اللہ تعالیٰ تمہارے

عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ أَنْ إِذَا سَمِعْتُمْ آيَاتَ اللَّهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَأُ

پاس یہ فرمان بھیج چکا ہے کہ جب احکام الہیہ کے ساتھ استہزاء اور کفر ہوتا ہوا

بِهَا فَلَا تَقْعُدُوا مَعَهُمْ حَتَّى يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ ۚ إِنَّكُمْ

تو ان لوگوں کے پاس مت بیٹھو جب تک کہ وہ کوئی اور بات شروع نہ کر دیں و اس حالت

إِذَا مِثْلُهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ جَامِعُ الْمُنَافِقِينَ وَالْكَافِرِينَ فِي جَهَنَّمَ

میں تم بھی انہی جیسے ہو جائے گے و یقیناً اللہ تعالیٰ منافقوں کو اور کافروں کو سب کو دوزخ میں

جَمِيعًا ۝ الَّذِينَ يَتَرَبَّصُونَ بِكُمْ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ فِتْنَةٌ مِنَ اللَّهِ

جمع کر دینے والے ہیں کہ تم پر افتاد پھٹنے کے منتظر رہتے ہیں پھر اگر تمہاری فتنہ منجاب اللہ ہو گئی

قَالُوا أَلَمْ نَكُنْ مَعَكُمْ ۚ وَإِنْ كَانَ لِلْكَافِرِينَ نَصِيبٌ قَالُوا أَلَمْ

تو باتیں بناتے ہیں کہ کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے اور اگر کافروں کو کچھ حصہ مل گیا تو باتیں بناتے ہیں کہ کیا

نَسْتَحْذِرُ عَلَيْكُمْ وَنَنْتَعِمُ بِمِنِ الْمُؤْمِنِينَ ۚ قَالَهُ اللَّهُ يُحْكَمُ بَيْنَكُمْ

ہم تم پر غماز آنے لگے تھے اور کیا ہم نے تم کو مسلمانوں سے چھان نہیں لیا سو اللہ تعالیٰ تمہارا اور ان کا قیامت میں

يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ وَلَنْ يَجْعَلَ اللَّهُ لِلْكَافِرِينَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ سَبِيلًا ۝

اصلی اور فیصلہ فرما دینے اور اس فیصلہ میں ہرگز اللہ تعالیٰ کافروں کو مسلمانوں کے مقابلہ میں غائب فرما دیں گے

إِنَّ الْمُنَافِقِينَ يُخَادِعُونَ اللَّهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَإِذَا قَامُوا

بجائے منافقوں کو چالبازی کرتے ہیں اللہ سے عداوت اللہ تعالیٰ اس چال کی سزا ان کو فیض دے گی اور جب نماز کو

إِلَى الصَّلَاةِ قَامُوا كُفَالَى يُرَاءُونَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُونَ اللَّهَ

کھڑے ہوتے ہیں تو بہت ہی کھلی کے ساتھ کھڑے ہوتے ہیں کہ صرف آدمیوں کو دکھاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کا ذکر بھی نہیں کرتے

إِلَّا قَلِيلًا ۚ مَذْبُذِبِينَ بَيْنَ ذَلِكَ لَا إِلَى هَؤُلَاءِ وَلَا إِلَى

تو بہت ہی مختصر و مفق ہو رہے ہیں دونوں کے درمیان میں نہ

هَؤُلَاءِ ۚ وَمَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ سَبِيلًا ۝ يٰ أَيُّهَا الَّذِينَ

اُدھر و اس میں کو اللہ تعالیٰ گمراہی میں ڈال دیں ایسے شخص کے لئے کوئی سبیل نہ پائے گی و اس ایمان

أَمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۚ

والو تم مومنین کو چھوڑ کر کافروں کو دوست نہ بناؤ

أَتُرِيدُونَ أَنْ تَجْعَلُوا لِلَّهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا مُبِينًا ۚ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ

کیا تم یوں چاہتے ہو کہ اپنے اور اللہ تعالیٰ کی محبت صریح قائم کر لو و

بجائے منافقین

أُولَئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٥﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

یہ لوگ ہیں غریب، راہ پر جو آئے پڑ رہا کی طرف سے ملی ہے۔ اور یہ لوگ ہیں پورے کامیاب فل بیشک جو لوگ کا فر ہو چکے ہیں

سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٥٠﴾ خَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ

برابر ہے اُن کے حق میں خواہ آپ اُن کو ڈرامیں یا سڈرامیں دے ایمان نہ لادیں گے۔ ۵ بند نکادیا ہے اللہ تعالیٰ نے

فَلَوْ يَرَوْنَ وَعَلَىٰ سَمْعِهِمْ وَعَلَىٰ أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٦﴾

ان کے دلوں پر اور ان کے کانوں پر اور ان کی آنکھوں پر ہر مردہ ہے اور ان کے لئے سزا بڑی ہے ق

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ وَيَا لَيْتُمْ الْآخِرَ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ ﴿٢٦﴾

اور ان لوگوں سے بعضے ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور آخری دن پر اور (ملائکوں کو داخل ایمان والے نہیں

يُخِذُ عَوْنَ اللَّهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَمَا يُخِذُ عَوْنَ إِلَّا أَنْفُسُهُمْ وَمَا

جواب دہی کرتے ہیں اللہ سے اور ان لوگوں سے جو ایمان لایکے ہیں (یعنی بعض چاہا بازی کی راہ سے ایمان کا انہما کرنے میں) اور نافع ہو کسی کسے نہ ہو

لَيَسْعُرُونَ ۖ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ ۖ فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ

جواب داری نہیں کرتے بجز اپنی ذات کے اور وہ اس کا شوق نہیں رکھتے۔ یہ ایک نئی قوم ہے جو اور بھی طرح کا دامن اللہ نے ان کو موزن فرمایا اور ان کے سر پر

الْيَوْمَ ۖ مَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ

دردناک ہے، اس وجہ سے کہ وہ جھوٹ بولا کرتے تھے۔ اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ فساد مت کرو زمین میں

قَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۖ يُفْعَلُ بِي كَمَا يُفْعَلُ بِالْأَنفُسِ ۚ أَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ ۚ

تو کہتے ہیں کہ ہم تو اصلاح ہی کرنے والے ہیں، باز کھوئے شک ہو، لوگ مفسد ہیں، لیکن وہ اس کا

لشعرون^{١٢} وَإِذَا قُلَّ لَهُمْ إِيمَانُكَ مِنَ النَّاسِ قَالَ أَنُؤْمِنُ كَمَا

مذہبِ تہمد رکھتے

أَمْرَ السُّفَهَاءِ إِلَّا أَنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ وَلَكِنْ لَا يَعْلَمُونَ ۚ وَإِذَا الْقَوَا

لاؤ گے جس کا مال لے لے ہو، ہو قوف اور کھسے کہ یہ ہو، ہو قوف اس کا علم نہیں رکھتے۔ اور جب ملے ہیں وہ

الَّذِينَ آمَنُوا أَقَامُوا مَعَكُمْ وَإِذَا خَلَا إِلَى شَيْطَانِهِمْ قَالُوا إِنَّمَا مَعَكُمْ إِنسَانٌ

منافقت، انکار و کفر است که در این کتاب مذکور است.

مُسْتَهْزِئُونَ ۝ (۱۶) اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهٖمْ وَيُمَدِّدُ هُمْ فَاُطْغٰى عَنْهُمْ يَحْمُونَ ۝ (۱۷)

[illegible]

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ

اولئك الذين اسروا الصلوة يا مہدی عمارتِ حجتِ بچارہم وولای و

مُقَدَّرٌ ۝ (۱۷) مَثَلُ كَثَا ۝ الَّذِي اسْتَوْقَرَ ذُلًّا أَوْ أَفَّاكًا ۝ الَّذِي اسْتَوْقَرَ

مَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ

وَاللَّهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ ۚ لَهُ أَسْمَاءُ كُلِّ شَيْءٍ مَّا سَمَّاهُ بِهَا ۖ وَهُوَ يُعَلِّمُكُمُ الْاَسْمَاءَ ۚ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ۚ

[illegible]

فَرِيضَةً مِّنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ حَكِيمٌ ﴿٦٠﴾ وَمِنْهُمْ الَّذِينَ يُؤْذُونَ

یہ حکم اللہ کی طرف سے مقرر ہے۔ **فل** اور اللہ تعالیٰ بڑے علم والے بڑی حکمت والے ہیں۔ ان منافقین میں سے بعض ایسے ہیں کہ نبی کو ایذا نہیں پہنچاتے

النَّبِيِّ وَيَقُولُونَ هُوَ أَذُنٌ ط قُلْ أَذُنٌ خَيْرٌ لَّكُمْ يَوْمَ مَنَ بِاللَّهِ

ہیں اور کہتے ہیں کہ آپ ہر بات کان سے کر رہے ہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ وہ نبی کان دے کر تو وہی بات سنتے ہیں جو تمہارے حق میں خیر ہی خواہے

وَيُؤْذُونَ لِّلْمُؤْمِنِينَ وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَالَّذِينَ

وہ اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور مؤمنین کا لعین کرتے ہیں اور آپ ان لوگوں کے حال پر مہربانی فرماتے ہیں جن میں ایمان کا اہل کرتے ہیں اور جو لوگ

يُؤْذُونَ رَسُولَ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٦١﴾ يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ

رسول اللہ کو ایذا نہیں پہنچاتے ہیں ان لوگوں کے لیے دردناک سزا ہوگی یہ لوگ تمہارے سامنے جھوٹی قسمیں کھاتے ہیں

لِيَرْضَوْكُمْ وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَقُّ أَنْ يُرْضَوْهُ إِنْ كَانُوا مُؤْمِنِينَ ﴿٦٢﴾

تاکہ تم کو راضی کر لیں جس میں اللہ جان محفوظ رہے حالانکہ اللہ اور اس کا رسول زیادہ حق رکھتے ہیں کہ اگر یہ لوگ سچے مسلمان ہیں تو اس کو راضی کر لیں

أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّهُ مَن يُحَادِدِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَأَنَّ لَهُ نَارَ

کیا ان کو خبر نہیں کہ جو شخص اللہ کی اور اس کے رسول کی مخالفت کرے گا جیسا کہ یہ لوگ کر رہے ہیں تو یہ بات ٹھیک ہی ہے کہ ایسے شخص کو

جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا ذَلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيمُ ﴿٦٣﴾ يَحْذَرُ الْمُنَافِقُونَ

دوزخ کی آگ اس طور نصیب ہوگی کہ وہ اس میں ہمیشہ رہے گا اور یہ بڑی رسوائی ہے۔ منافق لوگ (علماء) اس سے اندیشہ کرتے ہیں

أَنْ تَنْزَلَ عَلَيْهِمْ سُورَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِي قُلُوبِهِمْ ط قُلْ

کہ مسلمانوں پر کوئی سورت (مثلاً آیات) نازل نہ ہو جاوے جو ان کو ان منافقین کے مافی الغیور پر اطلاع دیدے۔ آپ فرما دیجیے کہ

أَسْتَهْزِئُ وَإِنَّ اللَّهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُونَ ﴿٦٤﴾ وَلَكِنْ سَأَلْتَهُمْ

اچھا تم ہستہ اور کرتے رہو۔ بیشک اللہ تعالیٰ اس چیز کو ظاہر کرے گا جس کا جس (کے اظہار) سے تم اندیشہ کرتے تھے۔ اور اگر آپ ان سے پوچھتے

لَيَقُولُنَّ إِنَّمَا كُنَّا نَخُوضُ وَنَلْعَبُ ط قُلْ أَبِاللَّهِ وَآيَاتِهِ وَرَسُولِهِ

تو کہہ دیجیے کہ ہم تو محض مشغلہ اور خوش طبعی کر رہے تھے۔ آپ ان سے کہہ دیجیے گا کہ کیا اللہ کے رسالت اور اس کی آیتوں کا تمہارا اس کے سوا کچھ

كُنْتُمْ تَسْتَهْزِئُونَ ﴿٦٥﴾ لَا تَعْتَذِرُوا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ ط

تم ہنسی کرتے تھے۔ تم اب (یہ یہود) عذر دے کر کہ تم اپنے کو مومن کہہ کر کفر کرنے لگے

إِنْ نَعَفُ عَنْ طَائِفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبُ طَائِفَةً بِأَنَّهُمْ كَانُوا

اگر ہم تم میں سے بعض کو چھوڑ بھی دیں تاہم بعض کو تو (مزدوری) سزا دیں گے بسبب اس کے کہ وہ علم ازلی میں

مُجْرِمِينَ ﴿٦٦﴾ الْمُنَافِقُونَ وَالْمُنَافِقَاتُ بَعْضُهُمْ مِّنْ بَعْضٍ م

مجرم تھے۔ **قل** منافق مرد اور منافق عورتیں سب ایک طرح کے ہیں

يَأْمُرُونَ بِالْمَنكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوفِ وَيَقْبِضُونَ

کہ نبی بات (یعنی کفر و مخالفت اسلام) کی تعلیم دیتے ہیں اور اچھی بات (یعنی ایمان و اتباع نبوی) سے منع کرتے ہیں۔ اور اپنے ہاتھوں کو

أَيْدِيَهُمْ ط نَسُوا اللَّهَ فَنَسِيَهُمْ ط إِنَّ الْمُنَافِقِينَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿٦٧﴾

بند رکھتے ہیں۔ انہوں نے خدا کا خیال نہ کیا پس چھلنے ان کا خیال نہ کیا **قل** بلاشبہ یہ منافق **فلس** ہر گز نہیں۔

تَشْكُرُونَ ۙ وَقَالُوا ءِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ ءِإِنَّا لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ ۝

شکر کرتے ہو (یعنی نہیں کہتے) اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ جب ہم زمین میں گم ہو جائیں تو کیا ہم پھر نئے جنم میں آئیں گے

بَلْ هُمْ بِلِقَائِ رَبِّهِمْ كَفِرُونَ ۝ قُلْ يَتُوقُكُمْ مَلَكُ الْمَوْتِ الَّذِي

بلکہ وہ لوگ اپنے رب سے ملنے کے منکر ہیں قل آپ فرما دیجئے کہ تمہاری جان موت کا فرشتہ قبض کرنا ہے جو

وَكُلِّ بِكُمْ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ۝ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الْمُرْمُونَ نَاكِسُوا

پہر متعین ہے پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹ کر لائے جاؤ گے اور اگر آپ دیکھیں تو محبت ال دیکھیں جبکہ یہ مجرم لوگ اپنے رب کے

رُءُوسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ رَبَّنَا أَبْصَرْنَا وَسَبَعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا

سائے سر جو کائے ہوں گے کرتے ہمارے پروردگار پس ہماری آنکھیں اور کان کھل گئے ہیں سو ہم کو پھر بھیج دیجئے ہم تیک کام کیا کریں گے

إِنَّا مُوقِنُونَ ۝ وَلَوْ شِئْنَا لَآتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدًى وَلَكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ

ہم کو پورا یقین آگیا اور اگر ہم کو منظور ہوتا تو ہم ہر شخص کو اس کا رستہ عطا فرماتے ولکن میری یہ بات محقق ہو

مِنِّي لَا مَلِكَ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ۝ فَذُوقُوا بِمَا

میں سے کہ میں جہنم کو جنات اور انسان دونوں سے ضرور بھروں گا تو آپ اس کا مزہ چکھ کر تم

نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا إِنَّا نَسِينَكُمْ وَذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنتُمْ

لپٹے اس دن کے آنے کو بھول رہے تھے ہم نے تم کو بھلا دیا قل اور اپنے اعمال کی بدولت ابدی عذاب کا

تَعْمَلُونَ ۝ إِنَّمَا يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا الَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِهَا خَرُّوا سُجَّدًا

مزدہ چکھو پس ہماری آیتوں پر تو وہ لوگ ایمان لاتے ہیں کہ جب ان کو وہ آیتیں یاد دلانی جاتی ہیں تو وہ سجدہ میں گر پڑتے ہیں اور

سَبَّحُوا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ۝ تَتَجَافَىٰ جُنُوبُهُمْ عَنِ

اپنے رب کی تسبیح و تحمید کرنے لگتے ہیں اور وہ لوگ تکبر نہیں کرتے ان کے پہلو غواں ہوں سے علیحدہ ہوتے ہیں

الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا ۚ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ۝

اس طور پر کہ وہ لوگ اپنے رب کو امید سے اور خوف سے پکارتے ہیں اور ہماری دی ہوئی چیزوں میں سے خرچ کرتے ہیں قل

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُم مِّن قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا

سو کسی شخص کو خبر نہیں جو جو آنکھوں کی ٹھنڈک کا سامان ایسے لوگوں کے لئے خزانہ غیب میں موجود ہے یہ ان کو ان کے

يَعْمَلُونَ ۝ أَفَمَن كَانَ مُؤْمِنًا كَمَن كَانَ فَاسِقًا ۚ لَا يَسْتَوُونَ ۝ أَفَأَمَّا

اعمال کا صلہ طلبے تو کیا جو شخص مومن ہو گیا وہ اس شخص جیسا ہو جائے گا جو بیگم ہو وہ آپس میں برابر نہیں ہو سکتے جو

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ الْمَآوَىٰ ۚ فَلَا يَسَاءُ مَا كَانُوا

لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے سوائے کہ لئے ہمیشہ کا ٹھکانا جنت میں ہیں جو ان کے اعمال کے بدلے میں بطور

يَعْمَلُونَ ۝ وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا فَمَأْوَاهُمُ النَّارُ ۚ كُلَّمَا أَرَادُوا أَن

ان کی ہمانی کے ہیں اور جو لوگ بے حکم تھے سوائے کہ ٹھکانا دوزخ ہے وہ لوگ جب اس سے باہر نکلتا

يَخْرُجُوا مِنْهَا أُعِيدُوا فِيهَا وَقِيلَ لَهُمْ ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّذِي كُنتُمْ

پاؤں گے تو پھر اس میں دھکیل دیئے جاؤ گے اور ان کو کہا جائے گا کہ دوزخ کا عذاب چکھو جس کو تم

۱۰۰

السجدة

وقف غفران

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

منزلہ مع کتابوں احمد کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں

لَا أُقْسِمُ بِهَذَا الْبَلَدِ ۖ وَأَنْتَ حِلٌّ بِهَذَا الْبَلَدِ ۖ وَالْوَدَّيَّانِ

میں قسم کھاتا ہوں اس شہر انکار کی [۱] اور الطبع جلیلہ متعرفہ کے تسلی کیلئے شیخین کوئی فرستے ہیں کہ آپ کو اس شہر میں ڈائی مٹال بخشنے والی ہے ورنہ اوس قسم سے باپ کی اور

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي كَبَدٍ ۝ أَيَحْسَبُ أَنْ لَنْ يَقْدِرَ عَلَيْهِ

انہوں کی وفات کو ہم نے انسان کو بڑی شقت میں پیدا کیا ہے۔ کیا وہ یہ خیال کرتا ہے کہ اس پر کسی کا بس نہ

أَحَدٌ يَقُولُ أَهْلَكْتُ مَا لَا لُبَدًا ۖ أَيَحْسَبُ أَنْ لَمْ يَرَهُ أَحَدٌ ۚ

ہے کاکل (داد) کہتا ہے کہ میں نے اتنا مال خرچ کر ڈالا کہ

الْمَنْجَعُ لَهُ عَيْنَيْنِ ۝ وَإِسَانًا وَشَفَتَيْنِ ۝ وَهُدًى النُّجْدَيْنِ ۝

کیا ہم نے اس کو دوا لیں اور زبان اور دہن کو نہیں دیئے اور پھر اہم نے اس کو دوا لیں کہ اس کو دوا لیں کہ اس کو دوا لیں

فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ۚ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْعَقَبَةُ ۚ فَكُ رَقَبَةً ۚ أَوْ

مسودہ مجلس (وزیر لی) لکھا لی میں سے جو روز تکلف اور آپ کو معلوم ہے کہ لکھا لی اسے ایک لکرا رہا ہے وہ کسی ایسی لکرا رہا ہے جو لکرا رہا ہے

أَطْعَمُ فِي يَوْمٍ ذِي مَسْغَبَةٍ ۖ يَتِيمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ۖ ۞ أَوْ مِسْكِينًا ذَا

فان کے دل میں
سیا ہونے پر
یابی حال میں

مَتَرِبِهِ ۖ ۞ تَمَّ كَانَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَ تَوَاصَوْا

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على من لا نبي بعده

بالصبر ونواصوا بالمرحۃ ۱۵) اولیک اصحب الیمنہ ۱۶) و

١٩

الدين لقروا يا ايها هم اصحاب المشقة عليهم نازت موصدة ⑤
جو لوگ، ملہدی آیتوں کے مشکریں ہیں، وہ لوگ پائیں واسے ہیں ان پر آگ عظیم ہوگی جس کو بندہ کو دیا جاوے گا وہ

لَقَدْ اَتَيْنَاكَ بِالْحَقِّ لَوْلَا رَحْمَةُ رَبِّكَ لَذُفِّرَنَّاكَ زَعْلًا ۚ

سورة الشمس
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
سورة شمس کو میں نقل ہوتی (شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں) اس میں بندہ آیتیں ہیں ۱۴

وَالشَّمْسُ تَغْرِبُ فِي أَفْئُقٍ غَيْرِهَا ۚ إِذَا تَلَّهَا مِنَ اللَّيْلِ إِذَا حُدَّتْهَا ۖ

قسم ہے سورج کی اداس کی روشنی کی
 اور چاند کی جب سورج اسے غروب ہو جائے گا اور قسم ہے
 وہ اس سورج کو غروب

وَالنَّارُ إِذْ يُغْشَىٰ مَاءٌ ۖ وَالسَّمَاءُ ۖ وَالْأَرْضُ ۖ وَمَا طَحَّرْنَا ۖ


اور دھرم ہے ازلت کی جب وہ اس سورج کو بچھپا لے اور دھرم ہے آسمان کی جو اس رفات کی جس نے کچھ بنایا اور زمین کی ازا اس فات کی جس نے کچھ بچھپایا۔

وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّيْنَاهَا ۚ فَأَلْهَمْنَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا ۖ قَدْ أَفْلَحَ مَن

انسان کی اوجھلے میں اس کی جس نے ہمو دوست بنایا پھر اس کی بدکاری اور بے پرواہی (دونوں باتوں) کا اس کو انوائی یقیناً وہ لوگوں میں سے ہے جس نے اس (عالم) کو

زَكَهَاهَا ٩ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسَّهَا ١٠ كَذِبَتْ تَسْوَدُ يَطْغُو بِهَا ١١ إِذْ

اپنے تلامذہ جو اس نے ہونکو (نہو میں) دیا ہوا قوم نمودنہ ایسی شہزاد کے سبب (دلیل میرا) کی تکذیب کی (اور میں نے کھاتہ سے ایک



وقف لازم

طه ۱۱ مَا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقَى ۝ إِلَّا تَذَكُّرٌ لِّمَن يَخْشَى ۝

ظاہر اسے ہی تو اللہ کو معلوم ہیں، ہم نے آپ پر قرآن مجید اسلئے نہیں اتارا کہ آپ تکلیف اٹھائیں بلکہ ایسے شخص کی نصیحت کیلئے (آمارا جو اللہ سے ڈرتا ہو)

تَنزِيلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْأَرْضَ وَالسَّمُوتِ الْعُلَى ۝ الرَّحْمَنُ عَلَى الْعَرْشِ

یہ اس ذات کی طرف سے نازل کیا گیا ہے جس نے زمین کو اور بلند آسمانوں کو پیدا کیا ہے (اور وہ بڑی رحمت والا عرش پر ہے)

أَسْتَوَى ۝ لَهُ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ

ثَابِتٍ ۝ اسی کی ملک میں جو چیزیں آسمانوں میں ہیں اور جو چیزیں زمین میں ہیں اور جو چیزیں ان دونوں کے درمیان میں ہیں اور جو چیزیں

الْثَّرَى ۝ وَإِنْ تَجَهَّرْ بِالْقَوْلِ فَإِنَّهُ يَعْلَمُ السِّرَّ وَأَخْفَى ۝ اللَّهُ لَا إِلَهَ

تحت الثری میں ہیں اور اگر تم جھگڑ کر بات گویا وہ تو سچے سچے کوئی ہوتی بات کو اور اس سے زیادہ غفی کو جانتا ہے (وہ اللہ ایسا کہ اس کے

إِلَهُهُ ۝ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى ۝ وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ مُوسَى ۝ إِذْ

سوا کوئی معبود نہیں اس کے اچھے نام ہیں اور کیا آپ کو موسیٰ علیہ السلام کے قصہ کی خبر تھی پہلی جو حکماء انہوں نے امین سوئے تھے بات کو

رَأَانَا فَقَالَ لَإِهلِهِ أَمَكُثُوا إِنِّي أَنَسْتُ نَارَ الْعُلَى ۝ إِنِّي أَخَافُ

ایک آگ کو بھی سوئے تھے والوں کو دیا کہ تم خیر کے ہو میں نے آگ نہیں دیکھی شاید اس میں سے تمہارے پاس کوئی شعلہ لاون (یا وہاں)

أَوْ أَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ۝ فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ يَبُوسَى ۝ إِنِّي أَنَا رَبُّكَ

آگ کے پاس سستہ کا پتہ مجھ کو مل جائے سو وہ جیسا اس آگ کے پاس پہنچے تو ان کو نبی اللہ آواز دی کہ آگے موسیٰ میں تمہارا رب ہوں

فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ إِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طَوًى ۝ وَأَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ

پس تم اپنی جوتیاں اتار ڈالو کیونکہ تم ایک پاک میدان یعنی طوی میں ہو (پس کا نام آواز اور میں نے تم کو اپنی طرف سے منتخب کیا ہے سو اس وقت جو)

لِمَا يُوحَى ۝ إِنِّي أَنَا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدْنِي ۝ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ

کچھ ہی کیجا ہوا ہے جو اس کو سن لو (وہ یہ کہہ کر) میں اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں تم میری ہی عبادت کی کرو اور میری ہی یاد کی نماز

لَذِكْرِي ۝ إِنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ أَكَادُ أُخْفِيهَا لَتَجُزِّي كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعَى ۝

بڑھا کرو (دوسری بات یہ کہ بلاشبہ قیامت آتی ہے میں اس کو تمام مخلوق سے پوشیدہ رکھنا چاہتا ہوں تاکہ شخص کو اس کے کئی کام بدل جائے

فَلَا يَصُدُّكَ عَنْهَا مَنٌ لَا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ فَتَرْدَى ۝ وَمَا تِلْكَ

موسم کو قیامت سے ایسا شخص نہ نہ کہنے پائے جو اس پر ایمان نہیں رکھتا اور اپنی نفسانی خواہشوں سے چلتا ہو کہیں تم (اس سے ملکر ہی کہو یہ سب) قہار نہ ہو جاؤ گے اور یہ تمہارے

بِإِمِينِكَ يَبُوسَى ۝ قَالَ هِيَ عَصَايَ أَتَوَكَّأُ عَلَيْهَا وَأَهُشُّ بِهَا عَلَى

وہ اپنے ہاتھ میں کیسا ہے اسے ٹوٹی انہوں نے کہا کہ یہ میری لٹھی ہے میں کبھی اس پر سہارا لگاتا ہوں اور کبھی اپنی بکریوں پر پتے بھاڑتا

عَظْمِي وَلِي فِيهَا مَأْرَبٌ أُخْرَى ۝ قَالَ أَقْبِهَا يَبُوسَى ۝ فَالْقُبْحُ فَإِذَا

ہوں اور اس میں میرے اور بھی کام (نکلے) ہیں ارشاد ہوا کہ اس کو زمین پر ڈال دو اسے ٹوٹی سو انہوں نے اس کو ڈال دیا لیکن وہ

هِيَ حَيَّةٌ تَسْعَى ۝ قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ ۝ سَنُعِيدُهَا سِيرَتَهَا الْأُولَى ۝

مخلوق قدرت ہی ایک دوزخ تا ہوا اسانہ بن گیا ارشاد ہوا کہ اس کو پکڑ لو اور دوزخ میں ڈال ہم اسی میں کر اس کی پہلی حالت پر کر دیتے ہیں

وَاضْمُمْ يَدَكَ إِلَى جَنَاحِكَ تَخْرُجَ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ آيَةً أُخْرَى ۝

اور تم اپنا (دھانسا) ہاتھ اپنی (بائیں) ہاتھ میں سے لو (پھر نکالو) وہ ہلکی سیب یعنی ہلکی مرض برص وغیرہ کے نہایت دشمن ہو کر نکلیگا کہ یہ دوسری نشانی ہوگی

اتَّقُوا أَفْلا تَعْقِلُونَ ۝ حَتَّىٰ إِذَا اسْتَيْسَسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْا

اتقوا (میں) سو کیا تم اتنا بھی نہیں سمجھتے کہ یہاں تک کہ پیغمبر (اس بات سے) مایوس ہو گئے اور ان پر خیال کو

أَنَّهُمْ قَدْ كُذِّبُوا جَاءَهُمْ نَصْرُنَا فَنُجِّيَ مَنْ نَشَاءُ ۖ وَلَا

گمان غالب ہو گیا کہ ہمارے غم نے غلغلہ کی ان کو ہماری مدد پہنچی وہ پھر (اس مذاب سے) ہم نے جس کو چاہا وہ بچایا گیا وہ اور ہمارا

يُرَدُّ بِأَسْنَاءٍ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ ۝ لَقَدْ كَانَ فِي قَصَصِهِمْ

مذاب (میں) لوگوں سے نہیں ہٹتا وہ ان (انبیاء و ائمہ سابقین) کے قصص میں

عِبْرَةٌ لِأُولِي الْأَلْبَابِ ۖ مَا كَانَ حَدِيثًا يُفْتَرَىٰ وَلَٰكِن

سمجھ دار لوگوں کے لئے (بڑی عبرت ہے) یہ قرآن (جس میں یہ قصے ہیں) کوئی تراشی ہوئی بات تو ہے نہیں کہ اس پر عبرت نہ

تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ كُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى

ہوتی (بلکہ اس سے پہلے جو (آسانی) کتابیں ہو چکی ہیں یہ ان کی تصدیق کرنے والی ہے اور ہر ضروری بات کی تفصیل کرنے والی ہے اور ایمان

وَرَحْمَةً لِّلْقَوْمِ الْيُؤْمِنُونَ ۝

والل کے لئے ذریعہ ہدایت و رحمت ہے

سُورَةُ الرَّعْدِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ ثَلَاثٌ وَارْبَعُونَ آيَةً وَاسْتُرِكَ عَالِمُ

سورۃ رعد مدینہ میں نازل ہوئی اس میں تینتالیس آیتیں اور چھ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

و شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان

الْمَرَّ تِلْكَ آيَةُ الْكِتَابِ ۖ وَالَّذِي أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ الْحَقُّ ۖ وَ

المر (یہ جو آپ سن رہے ہیں) آیتیں ہیں ایک بڑی کتاب (یعنی قرآن) کی اور جو آپ پر آپ کے رب کی طرف سے نازل کیا جاتا ہو یہ

لَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ ۱ اللَّهُ الَّذِي رَفَعَ السَّمَوَاتِ بِغَيْرِ

بطل سچ ہے اور لیکن بہت سے آدمی ایمان نہیں لگتے اللہ ایسا قادر ہے کہ اس نے آسمانوں کو بدون ستون کے اٹھائے

عَمَدٍ تَرْوَاهُنَّ ۖ إِنَّمَا اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ

کر دیا چٹا چٹا ان (آسمانوں) کو (اسی طرح) دیکھ رہے ہو پھر عرش پر قائم ہوا وہ اور آفتاب و

يَجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَمًّى ۖ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَاءِ رَبِّكُمْ

ایک وقت میں میں چلا رہا ہے وہی (اللہ) ہر کام کی تدبیر کرتا ہے اور وہ اعلیٰ کو صاف صاف بیان کرتا ہے تاکہ تم اپنے رب کے سامنے

تُوقِنُونَ ۝ ۲ وَهُوَ الَّذِي مَدَّ الْأَرْضَ وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْهَارًا

یقین کر لو وہ اور وہ ایسا ہے کہ اس نے زمین کو پھیلا دیا اور اس (زمین) میں پہاڑ

وَمِنْ كُلِّ الشَّجَرِ جَعَلَ فِيهَا رُوحَيْنِ ۖ اشْنَيْنِ يُغْشَىٰ اللَّيْلُ النَّهَارُ

اور اس میں ہر قسم کے پھلدار سے دو قسم کے پھلدار وہ شب (کی تاریکی) سے دن (کی روشنی) کو چھپا دیتا ہے

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّلْقَوْمِ يَتَفَكَّرُونَ ۝ ۳ وَفِي الْأَرْضِ قِطْعٌ مُّتَبَجِّرَاتٌ

ان امور (فکرہ) میں سمجھنے والوں کے سمجھنے کے واسطے (توحید پر) دلائل (موجود) ہیں اور زمین میں پاس پاس (اور بچ) مختلف ٹپے ہیں

الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۱۸

یا اور وہ بڑے باری عرش کا مالک ہے

يُسَبِّحُكَ يُونُسُ بِكَيْتِهِ وَهِيَ مِائَةٌ وَتِسْعُ آيَاتٍ وَاحِدَ عَشَرَ رُكُوعًا

سورہ یونس کہ میں نازل ہوئی اس میں ایک سو نو آیتیں اور گیارہ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شرع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان رحم کرنے والا ہے

الَّذِي تِلْكَ آيَةُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ ۱۹ أَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا أَنْ أَوْحَيْنَا

یہ رکعت کتاب (یعنی قرآن) کی آیتیں ہیں کیا ان اکہ کے لوگوں کو اس بات سے عجب ہوا کہ ہم نے

إِلَى رَجُلٍ مِّنْهُمْ أَنْ أَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا أَنْ

ان میں سے ایک شخص کے پاس ہی بھیج دی کہ سب دہیوں کو (الحکام خداوندی کے خلاف کہنے پر) ڈرایے اور جو ایمان لائے ان کو یہ خوشخبری سنائے کہ ان کے

لَهُمْ قَدْ مَرَّ صَدَقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ قَالَ الْكَافِرُونَ إِنَّ هَذَا السِّحْرُ

ہے (پس) ان کو ہوا مر تبہ لگا گا کہ ان کے لئے کہ انہوں نے اللہ کی بات سن لی بلاشبہ سحر جادوگر

مُفِينٌ ۚ إِنَّ رَبَّكُمْ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي

ہے بلاشبہ تمہارا رب حقیقی اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں کو اور زمین کو چھ روزوں کی

سِتَّةَ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ يُدِيرُ الْأَمْرَ ۚ مَا مِنْ شَفِيعٍ

مقدور میں پیدا کر دیا پھر عرش (یعنی تخت شاہی) پر قائم ہوا جو ہر کام کی (مناسب) تدبیر کرتا ہو (اس کی شانے) کوئی سفارش کرنے والا

إِلَّا مِنْ بَعْدِ إِذْنِهِ ۚ ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۚ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۚ

(سفارش) نہیں (کر سکتا) بعد اس کی اجازت کے۔ ایسا اللہ تمہارا رب حقیقی ہے سو تم اس کی عبادت کرو (اور شریعت کو) کیا تم پھر بھی نہیں سمجھتے۔

إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا وَعَدَّ اللَّهُ حَقًّا أَنَّهُ يَبْدُو الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ

تمہیں کو (اللہ ہی کے پاس جانا ہے اللہ نے اس کا) پھاڑا وعدہ کر رکھا ہے بیشک یہی سچا ہے پھر وہی دوبارہ بھی

لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ بِالْقِسْطِ ۚ وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ

(قیامت کو) پیکار ہے گا تاکہ ایسے لوگوں کو جو کہ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کے انصاف کے ساتھ اپنی اپنی جزا کے لئے لوگوں نے

شَرَابٌ مِّنْ حَمِيمٍ وَعَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ۚ هُوَ الَّذِي

کو کہ ان کے واسطے آخرت میں (گھولنا ہوا) پانی پینے کو ہے گا اور دردناک عذاب ہوگا ان کے کفر کی وجہ سے وہ اللہ ایسا ہی جس نے

جَعَلَ الشَّمْسُ ضِيَاءً وَالْقَمَرُ نُورًا وَقَدَرَهُ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوا عَدَدَ

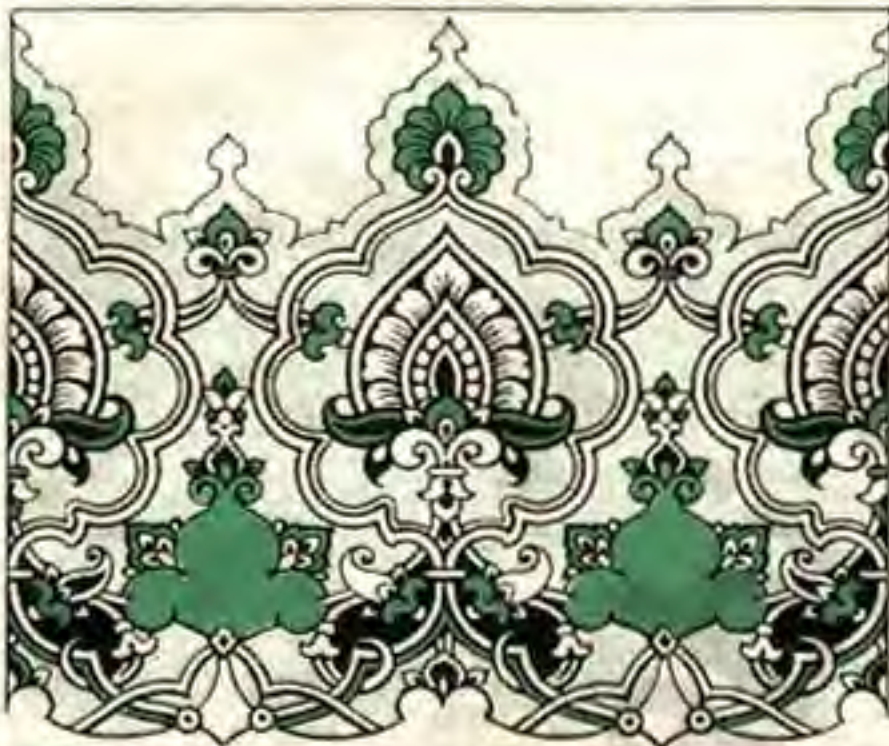
آفتاب کو چمکا ہوا بنایا اور چاند کو (بھی) نورانی بنایا اور اس کی (حال کے لئے) منزلیں مقرر کیں تاکہ تم برسوں کی گنتی

السِّنِينَ وَالْحِسَابَ ۚ مَا خَلَقَ اللَّهُ ذَلِكَ إِلَّا بِالْحَقِّ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ

اور حساب معلوم کر لیا کرو وہ اللہ تعالیٰ نے یہ چیزیں بے غامہ و غیبی پیدا کیں یہ دلائل ان لوگوں کو عبادت معات بتا رہے ہیں جو

لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۚ إِنَّ فِي اخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ

دانش رکھتے ہیں وہ جہاں پہاڑ اور دن کے یکے بعد دیگرے آتے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے جو کچھ آسمانوں



سُورَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ فِي رَحْمَةِ رَبِّكَ إِذَا

سورة فاتحہ مکہ میں نازل ہوئی اس میں سات آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ الرَّحْمَنِ

سب تعریفیں اللہ ہی کو لائق ہیں جو مہربان ہیں ہر ہر عالم کے فل جو بڑے مہربان

الرَّحِيمِ ۝ إِلَهِكَ يَوْمَ الدِّينِ ۝ إِلَهِكَ نَعْبُدُ

نہایت رحم والے ہیں جو مالک ہیں روزِ جزا کے ہم آپ ہی کی عبادت کرتے

وَإِلَافَكَ نَسْتَعِينُ ۝ اهْدِنَا الصِّرَاطَ

ہیں اور آپ ہی سے درخواست اعانت کی کرتے ہیں { بتلا دیجئے ہم کو رستہ

الْمُسْتَقِيمِ ۝ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝

سیدھا { رستہ اُن لوگوں کا جن پر آپ نے انعام فرمایا ہے

غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ۝

نہ مستہمان لوگوں کا جن پر آپ کا غضب کیا گیا فل اور نہ ان لوگوں کا جو رستہ سے گم ہو گئے

۱۰۔ جو صورت و علم خود روح الٰہیہ و غیرہ۔
 ۱۱۔ اس عذاب میں کئی طرح کی شدت ثابت ہوئی ہے۔
 ۱۲۔ اور اپنی شرک کے عقیدہ کا ابطال ہے۔ اگلے اہل شرک کے یقین اعمال کا ابطال جیسے سازش کی تعظیم وغیرہ۔
 ۱۳۔ بعض مشرکین رسول کے

ہم پر جانور چھوڑ کر تھے۔
اور ان سے منع ہو گیا۔
ان کی تعظیم کے حرام سمجھتے تھے۔
اور اپنے اس فعل کو حکم
الہی اور موجب ضابطہ حق و
وسیلہ تقرب الی اللہ بجا
شفاعت ان بتوں کے سمجھتے
تھے۔ اس آیت میں اس کی
ممانعت کی گئی ہے۔
اس مقام کے متعلق چند
مسائل فقہ میں :-

۱۔ جس جانور کا ذبح کرنا شرعاً مندری ہو اور وہ بلا ذبح ہلاک ہو جائے، وہ حرام ہوتا ہے۔ اور جس جانور کا ذبح کرنا مندری نہیں ہے وہ دو طرح کے ہیں۔ ایک لٹری اور مچھلی۔ دوسرے وحشی جیسے ہرن وغیرہ۔ جب کہ اس کے ذبح پر قدرت ہو تو اس کو مندری سے تیراؤ کسی تیز اختیار سے اگر سبب کہہ کر زخمی کیا جائے تو حلال ہو جاتا ہے۔ البتہ بندوق کا شکار بدوان ذبح کئے ہوئے حلال نہیں۔ کیونکہ گولی میں دھارا نہیں ہوتی۔

۲۔ خون جو بہتا نہ ہو اس سے دو چیزیں مراد ہیں۔ جگر اور طحال۔ یہ حلال ہیں۔

۳۔ خنزیر کے سب اجزاء لحم و شحم و پوست و اعصاب سب حرام ہیں۔ اور خنجر بھی ہیں۔

۴۔ جس جانور کو غیر اُشد کے نامزد اس نیت سے کر دیا ہو کہ وہ ہم سے خوش ہو اور ہماری کارروائی کرے (باقی صفحہ آئندہ)

الْيَوْمَ ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرُوا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى وَالْعَذَابَ

اور دنک ہوگی۔ یہ ایسے لوگ ہیں جنہوں نے دنیا میں تو باریک جھوڑ کر غفلت اختیار کر لی اور آخرت میں مغفرت چھوڑ کر عذاب

بِالْمَغْفِرَةِ ۖ فَمَا أَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَلَ

اس پر لیا۔ سو دوزخ کے لیے کیسے اہمیت ہیں یہ دھاری مذکورہ سزائیں ان کو اس دنیا میں کتنی قدر نفع دے

الْكِتٰبِ بِالْحَقِّ ۚ وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِي الْكِتٰبِ لَفِي شِقَاقٍ

اس کتاب کو ٹھیک ٹھیک سمجھا تھا۔ اور جو لوگ ایسی کتاب میں بے باہمی کریں وہ بڑی دور کے غلط ہیں

بَعِيدٍ ۝ لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تَوَلُّوْا وُجُوْهُكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

ہونگے۔ بلکہ سادگیاں اسی میں نہیں آگیاں۔ کو تم اپنا منہ مشرق کو کر لو یا مغرب کو

وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالْكِتٰبِ

لیکن اصل برائی تو یہ ہے کہ کوئی شخص آخرت کے یقین رکھے اور قیامت کے دن پر اور شہادتوں پر اور اس کتاب (سورہ) پر

وَالنَّبِيِّنَّ ۚ وَآتٰى الْمَالَ عَلَىٰ حُبِّهِ ذَوٰى الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَ

اور یتیموں پر اور مال دیتا ہو اس (اللہ کی) محبت میں رشتہ داروں کو اور یتیموں کو اور

الْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۚ وَالسَّابِقِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ

حق جو کو۔ اور اسے خرچ اسافروں کو اور سوال کرنے والوں کو اور گروہ چھوڑنے میں اور غلام کی پابندی

الصَّلٰوةَ وَآتٰى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَ

رکھتا ہو اور زکوٰۃ بھی ادا کرتا ہو اور جو شخص اس (اللہ) کے ساتھ یہ اخلاق بھی رکھتے ہوں کہ ان عہدوں کو پورا کرنے والے ہوں جب عہد کر لیں اور

الصّٰبِرِيْنَ فِى الْبَاسِآءِ وَالضَّرَآءِ وَحِيْنَ الْبَاسِ ۚ اُولٰٓئِكَ الَّذِينَ

وہ لوگ مستقل رہنے والے ہوں۔ سختی میں اور بیماری میں اور قتل میں یہ لوگ ہیں جو سچے رکھنے والے ہیں

صَدَقُوْا ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا كُتِبَ

موصوف ہیں اور یہی لوگ ہیں جو سچے (متقی) رکھے جاسکتے ہیں۔ اسے ایمان والو تم پر (قانون) قصاص

عَلَيْكُمْ الْقِصَاصُ فِى الْقَتْلِ ۚ الْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ ۚ

فرض کیا جائے۔ مقتولین (قتل شدہ) کے بارے میں آزاد کو قتل کی آواز دے اور غلام کو قتل کی آواز دے اور

الْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ۚ فَمِنْ عَفٰى لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ فَاَتْبَاعُ

عورت عورت کے طرف میں۔ اگر جس کو اس کے فریق کی طرف سے کچھ معافی ہو جائے مگر پوری معافی نہ ہو تو وہ بھی کے ذمے اس قول طور پر اٹھنا ہمارا

بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَاۤءُ الْاِيْمِ بِالْحَسٰنِ ۚ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ

ملا کر کرنا اور (قانون) کے ذمے بخوبی کے ساتھ اس کے پاس چھوڑنا یا نہ (قانون) دیت و عفو و اتمامات پر اور اگر کوئی عورت ہو تو اس میں بھی سب سے زیادہ رحم

وَرَحْمَةٌ ۚ فَمِنْ اَعْتٰدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ وَلَكُمْ

ہے۔ پھر جو شخص اس کے بعد تعدی کا نہ کرے پھر تراشہ جس کو بڑا اور دنک عذاب ہوگا۔ اور ہمیں لوگو! (اس قانون)

فِى الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ ۚ يٰۤاُولٰٓئِكَ لَا كِبٰى لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝ كُتِبَ

قصاص میں تمہاری جانوں کا بڑا بچاؤ ہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ تم لوگ ایسے قانون کی غلط دہری کرنے سے باز رہو گے۔ تم پر فرض کیا جاتا

(بقیہ صفحہ گذشتہ)
وہ حرام ہو جاتا ہے۔ اگرچہ
فرض کے وقت اس پر لڑنا
کام لیا ہو۔
وہ اگرچہ غلط ہو
تھا۔ اس آیت میں مجرم معنی
کامیاب ہے۔ جو عادت تھی علم
پروردگی کو احکام غلط بیان
کر کے غلام سے رشوت لیتے
اور کھاتے تھے نیز اس تعلیم
پر علم و ہمت کو کہہ کر
نے جو کچھ احکام بیان
ہیں کسی نفسانی غرض
اور منفعت سے ان کے
بیان و تبلیغ میں کوتاہی
مست کرنا۔
وہ آیات آئمہ میں کہیں
بقرب ہے۔ زیادہ تصور مسلمانوں
کو بعض اصول و فروع کی
تعلیم کرنا ہے۔ گوვნما خیر
مسلمین کو کوئی خطاب ہو
اور یہ مضمون ختم سورت تک
چل گیا ہے جس کو شروع کیا
گیا ہے ایک محل عنوان پر
سے جو کہ تمام طاعات ظاہری
و باطنی کو عام ہے۔ اور اول
آیات میں الفاظ عام سے
ایک نئی تعلیم کی گئی ہے۔
اس پر ہی تفصیل چلی ہے
جس میں بہت سے احکام
باقضاء وقت و مقام بقدر
ضرورت بیان فرما کر شریعت
و دعوہ رحمت و مغفرت پر
ختم فرمایا۔
وہ خاص سنتوں کا قصہ ہوا
اس لئے مذکور ہوا کہ جو قبل
قبلہ کے وقت تمام سبب
ہو و نصاریٰ کی اس میں
رہ گئی تھی۔ اس لئے مستحب
فرمایا کہ اس سے بڑھ کر کام
اور ہیں۔ ان کا اہتمام
وہ غرض اصلی مقاصد اور
کمال دین کے یہ ہیں نہ
میں کسی سمت کو نہ کرنا
ہی کمال مذکورہ میں ہے